اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ ایکٹ ۱۸۹۹ء

ایکٹ II سال ۱۸۹۹ء

فہرست

باب -I

تمہیدی

دفعات

(۱) عنوان۔ تحدید اور نفاذ۔

(۲) تعریفات۔

باب-II

اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ محصول

(ا) دستاویزات پر محصول کی ذمہ داری۔

(۳) دستاویزات جس پر محصول لازم ہے۔

(۴) بعض دستاویزات جو ایک ہی معاملہ، فروخت، رہن یا انتظام کیلئے استعمال ہوئے ہو۔

(۵) دستاویزات جو کئی علیحدہ علیحدہ امور کے متعلق ہو۔

(۶) دستاویزات جو جدول ا کے کئی زمروں میں آتا ہو۔

(7) سمندری بیمہ کے بابت منصوبہ بندی۔

(۸) تمسکات۔ کفالت نامہ جات اور دیگر ضمانت نامے جو برائے قرضہ جات ذیر ایکٹ XI 1879 جاری شدہ ہو۔

(۹) اختیار برائے کمی، معافی، تصفیہ محصول۔

(ب) اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ اور اسکے استعمال کا طریقہ کار

(۱۰) محصول کس طرح ادا کیا جائے۔

(۱۱) چسپاں ہونے والے اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ کا استعمال۔

(۱۲) چسپاں ہونے والے اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ کی منسوخی۔

(۱۳) مہر شدہ اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ پر لکھائی کیسے ہو۔

(۱۴) ایک اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ پر صرف ایک دستاویز ہونا چاہیے۔

(۱۵) دفعہ 13 اور 14 کے برعکس تحریر شدہ دستاویز غیر سٹیمپ شدہ تصور ہوگا۔

(۱۶) ازسرنو محصول۔

(ج)

اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ دستاویزات کا میعاد

(۱۷) دستاویز جو کہ پاکستان میں تحریر شدہ ہو۔

(۱۸) دستاویزات ماسوائے بلز اور نوٹس کے جو کہ پاکستان سے باہر تحریر شدہ ہو۔

(۱۹) بلز اور نوٹس جو کہ پاکستان سے باہر وصول کئے گئے ہو۔

(د) تخمینہ محصول

(۲۰) بیرونی تبادلہ زر کی قیمت۔

(۲۱) حصص اور قابل فروخت ضمانتوں پر تخمینہ

(۲۲) شرح تبادلہ کا اثر یا اوسط قیمت۔

(۲۳) محفوظ منافع والے دستاویزات۔

(۲۳۔اے) دستاویزات جو قابل فروخت ضمانتوں سے جس کا تعلق رہن سے ہو پر محصول کی ادائیگی معاہدہ کے حساب سے ہوگی

(۲۴) قرض بذریعہ معاوضہ تبادلہ یا وہ موضوعات جس کا تعلق مستقبل کی ادائیگی سے ہو وغیرہ پر ادائیگی۔

(۲۵) تخمینہ برائے رقم جو سالانہ قابل ادا ہو۔

(۲۶) ان اشیاء پر اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ محصول جن کی قیمت غیر متعین ہو۔

(۲۷) حقائق جو محصول پر اثر انداز ہو دستاویز میں اشکارہ ہونے چاہیے۔

(۲۷۔اے) شہری اراضی کا تخمینہ

(۲۸) ہدایات برائے دستاویزات انتقال بابت محصول۔

(ر) محصول دہندگان

(۲۹) محصول دہندگان۔

(۳۰) رسید کے بابت واجبات

باب III اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ کے متعلق فیصلہ

(۳۱) درست اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ سے متعلق فیصلہ
(۳۲) کلکٹر کی طرف سے سند۔

باب-IV

دستاویزات جو درست طور پر اسٹامپ نہ کیے گئے ہوں۔

(۳۳) دستاویزات کی جانچ بین اور ضبطگی ۔
(۳۴) غیر اسٹامپ شدہ رسید کے بارے میں خصوصی ہدایات۔
(۳۶) دستاویزات جو درست طور پر سٹامپ شدہ نہ ہو۔ نا قابل ادخال شہادت ہونگے وغیرہ۔
(۳۷) قابل ادخال شہادت دستاویز نا قابل اعتراض ہوگا۔
(۳۸) غیر موزون اسٹامپ دستاویز کا ادخال شہادت ۔
(۳۹) ضبط شدہ دستاویزات کا معاملہ۔
(۴۰) دفعہ ۳۸ کے ذیلی دفعہ (ا) کے تحت اداشدہ جرمانہ کے نسبت کلکٹر کے واپس کرنے کے اختیارات ۔
(۴۰) ضبط شدہ دستاویزات کے اسٹامپ کرنے کے کلکٹر کے اختیارات۔
(۴۱) غلطی سے نامناسب اسٹامپ شدہ دستاویزات ۔
(۴۲) زیر دفعہ ۳۵،۴۰،۱۴ور ۴۱ کے تحت اداشدہ دستاویزات پر ظہر نویسی۔
(۴۳) قانون اسٹامپ کے جرم کے بابت قانونی کارروائی۔
(۴۴) جو شخص واجبات یا جرمانہ ادا کرتا ہے۔ بعض امور میں واپس لے سکتا ہے۔
(۴۵) محکمہ مال کے مقتدر کے بعض امور میں زائد واجبات یا جرمانہ کے واپسی کے اختیارات ۔
(۴۶) دفعہ ۳۸ کے تحت بھیجوائی ہوئی دستاویزات کے گم ہونے کی صورت میں عدم ذمداری۔
(۴۷) ادا کنندہ کے اختیارات جب وہ ہنڈی یا پرونوٹ غیر اسٹامپ شدہ وصول کرے۔
(۴۸) واجبات اور جرمانے کی حصولی ۔

باب نمبر V

بعض امور میں اسٹامپ/اسٹام ٹکٹ وظائف

(۴۹)وظیفہ برائے خصوصی اسٹامپ/اسٹام/ٹکٹ۔

(۵۰) دفعہ 49 کے تحت دادرسی کیلئے درخواست کب دی جائے۔

(۵۱) طبع شدہ فارم پر وظیفہ جو کارپوریشن کو مطلوب نہ ہو۔

(۵۲) غلط طور پر استعمال شدہ اسٹامپ/اسٹام/ٹکٹ پر وظیفہ۔

(۵۳) پھٹے ہوئے یا غلط طور پر استعمال شدہ اسٹامپ/اسٹام/ٹکٹ پر وظیفہ کس طرح ہو۔

(۵۴) اسٹامپس جو استعمال کیلئے درکار نہ ہو پر وظیفہ۔

(۵۵) مخصوص کفالت ناموں کے تجدید پر وظیفہ۔

باب V

استصواب اور نگرانی

(۵۶) مقتدر سربراہ مال کو اختیار اور معاملہ کا بیان۔

(۵۷) مقتدا سربراہ مال کا معاملہ کو ہائی کورٹ کے بیان۔

(۵۸) ہائی کورٹ کو حوالہ شدہ معاملہ کے اختیارات اور مذید نکات۔

(۵۹) حوالہ شدہ معاملہ پر ہائی کورٹ کو نمٹانے کا ضابطہ۔

(۶۰) دیگر عدالتوں کا ہائی کورٹ کو معاملہ سپرد کرنا۔

(۶۱) سٹیمپ کے کافی ہونے کے نسبت عدالتوں کے بعض فیصلوں پر نگرانی۔

باب VII

فوجداری مقدمات اور ضابطہ

(۶۲) ان دستاویزات کے تیاری پر جرمانہ جو با قاعدہ طور پر سٹیمپ نہ کئے گئے ہو۔

(۶۳) قابل چسپائگی اسٹامپ کے منسوخی پر نا کامی کی صورت میں جرمانہ۔

(۶۴) دفعہ ۲۷ پر عملدرآمد ترک کرنے پر جرمانہ۔

(۶۵) رسید اور آلات جس پر واجبات لازم ہو کے انکار یا گریز پر جرمانہ۔

(۶۶) بیمہ پالیسی نہ بنانا یا ایسے جسے با قاعدہ اسٹامپ نہ کیا گیا ہو پر جرمانہ۔

(۶۷)جملہ ہنڈی وصول نہ کرنے یا سمندری پالیسی جو سیٹ کے شکل میں ہو پر جرمانہ۔

(۶۸)ہنڈی جس پر مابعد تاریخ ڈالا گیا ہو۔یا دوسرے الات بغرض دھوکہ دھی مالیہ پر جرمانہ۔

(۶۹)اسٹامپ/اسٹام/ٹکٹ کے فروخت سے متعلقہ قواعد کے خلاف ورزی یا غیر مجاز فروخت پر جرمانہ۔

(۷۰)ارجاع اور قانونی کارروائی کا طریقہ کار۔

(۷۱)مجسٹریٹ کا اختیار سماعت کا دائرہ۔

(۷۲)جائے سماعت مقدمہ۔

باب VIII
ضمنی دفعات۔

(۷۳)کتب وغیرہ برائے تفتیش فراہم کرنا۔

(۷۴)اسٹامپ/اسٹام/ٹکٹ کے فروخت کے متعلق قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔

(۷۵)ایکٹ پر عملدرآمد کیلئے قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔

(۷۶)قواعد کی اشاعت۔

(۷۷۔اے)بعض اختیارات کی تفویض۔

(۷۸)کورٹ فیس کے علاوہ۔

(۷۹)ایکٹ کا ترجمہ اور سستا فروخت۔

(۷۹)[منسوخی]

جدول I۔دستاویزات پر اسٹامپ/اسٹام/ٹکٹ واجبات۔

جدول II۔(منسوخ شدہ)

1[اسٹامپ/اسٹام/ٹکٹ ایکٹ ۱۸۹۹]

(ایکٹ II ۱۸۹۹)

[۲۷ جنوری، ۱۸۹۹]

مسودہ جو اسٹامپ/اسٹام/ٹکٹ کے متعلق قانون کو یکجا اور ترمیم کرے۔

چونکہ اسٹامپ/اسٹام/ٹکٹ کے متعلق قانون کو یکجا اور ترمیم کرنے کی ضرورت ہے اسلئے درجہ ذیل مسودہ نافذ کیا جاتا ہے۔

۱۔ بغرض بیان اور وجوہات ملاحظہ کیجئے گزٹ اف انڈیا ۱۸۹۷ـ PT,V.1 ۱۷۵ اختیاری کمیٹی کے رپورٹ کیلئے ملاحظہ کیجئے ایضاً ۱۸۹۸، PT(V.P ۲۳۱ اور کونسل کے طریقہ کار کیلئے دیکھیئے ایضاً ۱۰ PT,VI زاور ۱۷۸ اور ایضاً ۱۸۹۹ PT,VI,P,5 ا یکٹ بغرض نفاذ یوں ترمیم شدہ ہے

(۱) پنجاب اور خیبر پختونخواہ بذریعہ انڈین سٹیمپ (پنجاب ترمیم) ایکٹ، 1922 (پنجاب VIII اف 1922) انڈین سٹیمپ (پنجاب ترمیم) ایکٹ، 1924 (پنجاب 1922) اور انڈین سٹیمپ (خیبر پختونخواہ ترمیم) ایکٹ 1948 (خیبر پختونخواہ ایکٹ XV اف 1948) دیکھیئے پنجاب سٹیمپ (ترمیم) ایکٹ 1935 (پنجاب اف 1935) پنجاب ایکٹ XIV اف S.2 1948 اور ایکٹ XI اف 1949 صرف پنجاب کیلئے S.2

(۲) سندھ بذریعہ انڈین سٹیمپ (سندھ ترمیم) ایکٹ 1938 (سندھ XII اف 1938)۔

(۳) وفاقی دارالحکومت بذریعہ فنانس ایکٹ 1952 (Vof 1952) اور۔

(۴) صوبہ مغربی پاکستان (ماسوائے وفاقی دارالحکومت کے) بذریعہ مغربی پاکستان ایکٹ 1957 XVI of s3(3) اور تیسرا جدول (14 اکتوبر 1955 سے باثر)۔

یہ پولیرام کو نافذ ہوگا جو خارجہ علاقہ اپرتول خیبر پختونخواہ میں نفاذ کے حد تک بشرط بعض ترامیم جو بھی خارجی اپرتول کے علاقے (خیبر پختونخواہ) ماسوائے پولیرام جو کہ مشروط ہونگے ایسے ترامیم کے سات جو بعد میں جاری کی جائے گی۔ دیکھیے خیبر پختونخواہ (اپرتول خارجی علاقے) قوانین قواعد 1950۔

یہ ایکٹ تمام قواعد چھٹی ہائے قراردادا اور احکام جو کہ یکم اپریل 1952 سے قبل نافذ العمل تھے کی توسیع اور نفاذ بہاولپور سٹیٹ کو کی گئی ہے۔ دیکھئے بہاولپور (توسیع قوانین) حکم S2(G.G.O.H of 1952)I,۔

یہ خیرپور سٹیٹ کو توسیع شدہ ہے دیکھیے خیرپور (وفاقی قوانین) (توسیع دوم) حکم 1953 (G.G.O XV of 1953)

یہ بلوچستان کے اجارہ شدہ علاقوں کو بھی توسیع شدہ ہے۔ دیکھیے اجارہ شدہ علاقے (قوانین) حکم 3950 (G.G.O III of 1950) اور وفاقی علاقے بلوچستان دیکھیے انڈیا گزٹ 14991937 Pi.lp.۔ یہ بلوچستان کے سٹیٹس یونین کو توسیع شدہ ہے دیکھیے G.G.O XVHI 1953.

یہ ایکٹ نفاذ کیلئے مغربی پاکستان کو بذریعہ W.P Order XXXXVI of 1959 (پندرہ اگست 1959 سے باثر)

یہ مذید ترمیم شدہ ہے برائے صوبہ مغربی پاکستان کو بذریعہ W.P Act II of 1964, s2

باب ا

تمہید

عنوان ۔حد ۔نفاذ۔ ۱(۱) اس ایکٹ کو ۱[* * *] سٹیمپ ایکٹ ۱۸۹۹ کہا جائیگا 2[(۲)] یہ پورے پاکستان میں نافذ ہوگا۔(۳)اور یکم جولائی ۱۸۹۹ سے نافذالعمل ہوگا۔

تعریفات۔ (۲) اس ایکٹ کے مضمون کے سیاق میں اگر کوئی چیز متزادو اقع نہ ہو۔

بنکر: (۱) بنک میں بنک یا وہ شخص جو بحیثیت بنکر کام کرتا ہو شامل ہوگا۔

تبادلہ ہنڈی: (۲) تبادلہ ہنڈی سے مراد تبادلہ ہنڈی جیسا کہ دستاویزات قابل بیع وشرا (Negotiable Instrument Act ۱۸۸۱) میں متعارف شدہ ہے ہوگا۔اور اس میں ہنڈی ۔یا دوسری ایسی دستاویزات جو کسی شخص کو خواہ اس میں اسکا نام درج ہو یا نہ ہو کو حقدار گردانتا ہو۔یا اسی مقصد کیلئے ہو۔جو کسی شخص کو ادائیگی یا وصولی رقم کیلئے جاری ہوا ہو۔

(۳) مبادلہ ہنڈی قابل ادائیگی پر مطالبہ میں شامل۔

۱۔ لفظ "انڈین" بذریعہ A.O ۱۹۴۹ حذف شدہ ہے

۲۔ مضمون (۲) بذریعہ حکم نمبر XXI of ۱۹۶۰

(ا) کسی بھی رقم کی ادائیگی کیلئے مطالبہ بذریعہ ہنڈی یا پرونوٹ یا کسی بھی ہنڈی یا پرونوٹ کی حوالگی کسی بھی رقم کے ایفاء کیلئے یا کسی بھی رقم کی ادائیگی جو کسی خاص جمع شدہ رقم سے ہو جو دستیاب ہو یا نہ ہو۔یا کسی بھی معلق شرط کے وقوع پذیر ہونے یا نہ ہونے پر۔

(ب) کسی بھی رقم کی ادائیگی کا مطالبہ جو ہفتہ وار، ماہانہ یا کسی بھی مختص شدہ مدت کیلئے ہو اور

(ج) رقعہ حصول زر: جسکا مطلب ہے کہ ایسا دستاویز جس کے ذریعے ایک فرد دوسرے فرد کو قرض حاصل کرنے کیلئے مجاز بناتا ہے جس کے حق میں رقعہ بنایا گیا ہو۔

بارنامہ جہاز:(۴) بارنامہ جہاز میں اگرچہ شامل ہے بارنامہ جہاز مگر سوداگری جہاز کا رسید شامل نہ ہے

تمسک: (۵) تمسک میں سوداگری جہاز کا رسید شامل ہیں۔

(ا) کوئی دستاویز جس کے ذریعے ایک فرد اپنے اپ کو دوسرے فرد کو رقم کی ادائیگی کا ذمدار ٹھہرا تا ہے۔اور یہ شرط عائد کرتا ہے کہ مذکورہ ذمداری ایک مخصوص کام کے ہونے یا نہ ہونے جو بھی صورت ہو پر باطل ہوگی۔

(ب) دستاویز جو گواہوں سے تصدیق شدہ ہو اور مطالبہ یا لانے والے کو قابل ادائیگی نہ ہو۔جس میں ایک فرد اپنے اپ کو دوسرے فرد کو ادائیگی کے لئے ذمدار ٹھہرا تا ہو۔اور۔

(ج) دستاویز جو تصدیق شدہ ہو۔جس میں ایک فرد غلہ یا دیگر زرعی پیدا وار دوسرے فرد کو حوالہ کرنے کی ذمہ داری لیتا ہو۔

واجب الاداء:(٦) واجب الاداء" کا مطلب جو دستاویز تحریر شدہ ہے یا اس ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد تحریر شدہ ہو اور اس ایکٹ کے تحت واجب الاداء ہو۔یا ا[پاکستان] میں دوسرے قانون کے بموجب واجب الاداء دستاویز ہو۔جب یہ دستاویز تحریر ہو جائے۔یا کئی افراد مختلف اوقات میں تحریر کریں۔پہلی مرتبہ تحریر ہو۔

چیک: (۷) چیک کا مطلب ہنڈی جو کسی خاص بنک پر جاری کردہ ہو اور جو قابل ادائیگی نہ ہو ماسوائے مطالبہ پر

(۸) [* * *]۲

(۹) کلکٹر۔

۳[(اے) مراد ضلعی کلکٹر ہے۔]

[(ب) ڈپٹی کمشنر یا دوسرے افیسر جو ۴[صوبائی حکومت] بذریعہ اعلامیہ سرکاری اعلامیہ میں اس نسبت تعینات کرتا ہو شامل ہیں۔

انتقال: (۱۰) انتقال میں فروخت اور ہر دستاویز جس کے ذریعے منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد جین وحیات میں منتقل شدہ ہو۔شامل ہے۔لیکن جو جدول ا میں خاص طور پر مذکور نہ ہو۔

سٹیمپ شدہ: (۱۱) با قاعدہ سٹیمپ شدہ کا اطلاق: دستاویزات پر جس کا مطلب ہے وہ دستاویز جس پر چسپاں شدہ یا طبع شدہ سٹیمپ موجود ہو۔جو کہ مقرر کردہ قیمت سے کم نہ ہو۔اور [پاکستان] ۵ میں رائج الوقت قانون کے مطابق ہو۔

<u>تکمیل شدہ اور تکمیل دستاویز:</u>(۱۲) تکمیل شدہ اور تکمیل دستاویز" کا مطلب ایسے دستاویز جو "دستخط شدہ" اور "دستخطی" ہوں۔

(۱۲۔اے) [☆☆☆]۵

مہر شدہ سٹیمپ: (۱۳) مہر شدہ سٹیمپ میں شامل ہیں۔

(ا) نشان ثبت شدہ اور مہر شدہ مجاز افسر۔

(ب) سٹیمپ کاغذ پر اُبھرا ہوا یا کنندہ شدہ سٹیمپ۔

دستاویز: (۱۴) دستاویز میں شامل ہیں پر وہ دستاویز جو کوئی حق۔ذمہ داری،منشاء،تخلیق کرتا ہو۔منتقل کرتا ہو۔محدودات و وسعت دیتا ہو۔ختم کرتا ہو،یا محفوظ کرتا ہو۔

دستاویز تقسیم:(۱۵) دستاویز تقسیم کا مطلب ہے۔ہر وہ دستاویز جس کے ذریعے دو شریک مالکان جائیداد تقسیم کرتے ہو۔یا تقسیم کیلئے راضی ہو۔اور اس میں حتمی حکم بغرض تقسیم میں شامل ہے جو محکمہ مال کے مجاز افسر یا کسی دیوانی عدالت یا کسی ثالث کے ہدایات برائے تقسیم ہو۔

اجارہ: (۱۶) اجارہ کا مطلب ہے۔غیر منقولہ جائیداد کا اجارہ اور اس میں شامل ہیں۔

(ا) پٹہ نامہ:

(ب) سہولیات یا دوسرے تحریری ضمانت جو کہ اجارہ کا حصہ نہ ہو۔اور کاشتکاری،قبضہ کرایہ کی ادائیگی غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہو۔

(ج) دستاویز جس کے ذریعے کسی بھی نوعیت کے آلات کرایہ پر دئے گئے ہو۔

(د) کسی درخواست پر کوئی تحریر بہ ارادہ ستائش جس کی اجازت دی گئی ہو۔

قابل فروخت ضمانت: [۱][۱۶۔اے] قابل فروخت ضمانت کا مطلب ہے ایسی ضمانت جو کسی بھی نوعیت کا ہو اور [۲][پاکستان] اور برطانیہ کے سٹاک مارکیٹ میں قابل فروخت ہو۔

---

(۱) انڈین سٹیمپ ایکٹ (ترمیم) ۱۹۰۴ (XV ۱۹۰۴) S۲

(متبادل بذریعہ مرکزی قوانین (اصلاحات قانون) آرڈیننس ۱۹۶۰ (XXI ۔۱۹۶۰

دستاویز رہن: (۱۷) دستاویز رہن میں ہر وہ دستاویز شامل ہے۔جس کے ذریعے پیش شدہ رقم کی ضمانت۔یا جو پیش کی جائیگی بذریعہ قرض،یا موجودہ یا مستقبل میں قرض یا کسی وعدہ کی تعمیل جو ایک فرد منتقل کرتا ہو۔تخلیق کرتا ہو کسی دوسرے فرد کے نسبت خاص جائیداد پر۔

کاغذ: کاغذ میں چمڑے کا کاغذ چرمی کاغذ یا دوسرے اشیاء میں ہر تحریر لکھی جا سکے شامل ہیں

بیمہ پالیسی: بیمہ پالیسی میں شامل ہیں۔

(ا) ایسی دستاویز جس کے ذریعے ایک فرد منافع کے عوض دوسرے کو تاوان نقصان سے یا کسی نامعلوم یا معلق واقعہ کے وقوع پزیر ہونے کیوجہ سے ذمہ داری لیتا ہو۔

(ب) بیمہ زندگی، یا کسی پالیسی جو کسی فرد کو حادثہ یا بیماری اور دوسری ذاتی بیمہ فراہم کرتی ہو۔[ ][1]

(ج)[2] [ ]

سمندری بیمہ: (۲۰) سمندری بیمہ یا سمندری پالیسی۔

(ا) کا مطلب ایسا بیمہ ہے جو کسی جہاز یا کشتی (چاہے سمندری ہو۔یا اندرون ملک جہاز رانی کے ہو۔

یا کسی مشینری: بادبان یا فرنیچر جو کسی جہاز یا کشتی کا ہو۔یا کسی سامان یا تجارتی اشیاء یا دوسرے نوعیت کے مال جو بھی لدھا ہوا ہو کسی کشتی یا جہاز پر یا جہاز کے کرایہ پر یا دوسرا نفع جو قانونی طور پر قابل ضمانت ہو۔یا اسکا تعلق کسی جہاز یا کشتی سے ہو۔

(ب) بشمول دوسرے ضمانت سامان یا تجارتی اشیاء یا مال جو نقل وحمل پر ہو جس میں صرف سمندری خطرہ نہ ہو۔(جیسا کہ (ا) میں معنی

ہے بلکہ دوسرے قسم کا خطرہ جو نقل وحمل کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے اور ابتدائے مقر سے تا منزل مقصود تک بذریعہ ضمانت ہو۔

(پیرا) جب کوئی فرد قیمت ادا شدہ یا مستقبل میں ادائیگی کے عوض کوئی اضافی باربرداری یا کسی اور طرح سے معاہدہ برائے سامان یا تجارتی اشیاء یا دوسرے قسم کے مال جہاز یا کشتی پر یا اپنے اپ کو ضامن برائے مالک تاوان یا نقصان گردانتا ہے یہی معاہدہ یا رضامندی سمندری بیمہ تصور ہوگا۔

(۲۱) مختار نامہ: میں ایسی دستاویز شامل ہے۔(جو کہ رائج الوقت قانون کورٹ فیس کے تحت واجب الادا نہ ہو۔) جو ایک فرد کو مختار بناتا ہو۔جو اس فرد کیلئے یا اسکے جانب سے کام کریں جو یہ دستاویز عمل میں لارہا ہے۔

(۲۲) پرونوٹ: پرونوٹ کا مطلب وہی ہے جو کہ دستاویز قابل بیع وشری ایکٹ ۱۸۸۱(Negotiable instrument Act ۱۸۸۱) کا تعریف کردہ ہے اور اس میں ویسا رقعہ بھی شامل ہے۔جو رقم کی ادائیگی کسی فنڈ ہوا سیر ہو یا نہ ہو کیلئے وغیرہ کرتا ہو۔یا کسی شرط یا معلق امر کے وقوع پزیر یا وقوع پزیر ہونے یا نہ ہونے سے مشروط ہو۔[1]

[۲۲] سرکاری افیسر: میں شامل ہے افسر جو حکومت کے کسی وغیرہ کا نگرانی ہو۔

یا کسی ومقامی کونسل کا عہدہ یا مجاز افسر۔یا قانونی کارپوریشن یا اسی نوعیت کا تجارتی یا صنعتی ادارہ جو وفاقی یا صوبائی حکومت کا قائم کردہ ہو۔جسے مالک واحد یا بذریعہ شرکاء چلاتے ہو اور جس میں بیس سے زیادہ کارندے ہو اور کمپنی ایکٹ ۱۹۱۳(Actvii ۱۹۱۳) کے تحت رجسٹرڈ شدہ ہو۔یا کواپریٹو سوسائیٹی کے۔

(۲۳) رسید: میں نوٹ، یادداشت یا تحریر شامل ہیں۔

(i) جس کے ذریعے۔رقم۔تبادلہ ہنڈی۔چیک۔یا پرونوٹ کے وصولی کے نسبت اقرار موجود ہو۔

(ii) جس کے ذریعے کوئی دوسرے منقولہ جائیداد جوکہ قرض کے ایفاء کے نسبت ہو کے وصولی کا اقرار موجود ہو۔

(iii) جس کے ذریعے کسی قرضہ یا مطالبہ یا قرض کا کچھ حصہ یا مطالبے کا کچھ حصہ کی ادائیگی اور ختم ہونے کے بارے میں اقرار موجود ہو۔

(iv) جو نشاندہی یا ذمہ داری بابت اقرار کرتا ہو۔اور جو کسی فرد کے نام سے دستخط شدہ ہو یا نہ ہو۔] [1]

(ا) لفظ اور ریپ کو بذریعہ منسوخی اور ترمیمی ایکٹ ۱۹۲۸(۱۹۲۸ xviii)

(۲۴) تمسک: کا مطلب غیر وصیتی تحریری دستاویز جو منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کے منتقلی کیلئے بنایا گیا ہو۔

(i) نکاح کے عوض

(ii) تمسک کنندہ کے اپنے خاندان یا کسی دوسرے فرد جس کو وہ دیتا ہو یا جس کی کفالت اسکے ذمہ ہو کے مابین تقسیم کے غرض سے

(iii) کسی مذہبی یا خیراتی مقصد: اور شامل ہے ہر وہ تحریری معاہدہ جو اس طرح کے منتقلی[۲] اور اگر منتقلی تحریری طور پر نہ کی گئی ہو۔کوئی دستاویز جو نہ ضبط بذریعہ اقرار وقف یا دوسرے طریقے سے ہو۔اسی منتقلی کے شرائط]:[۳] اور[۴] [(۲۵)] "سپاہی میں شامل وہ فرد ہے جو غیر کمیشن افیسر کے درجہ سے نیچے ہو اور انڈین ارمی ایکٹ ۱۹۱۱ ۵] یا پاکستان ارمی ایکٹ (۱۹۵۲) رجسٹر ہو۔

۲۔ بذریعہ انڈین سٹیمپ (ترمیمی) ا ایکٹ۱۹۰۴(of xv ۱۹۰۴)s۲

۳۔ لفظ "اور" اور cp بذریعہ ا یکٹ XVIII اف ۱۹۲۸۔S۲ اور جدول۔

۳۔ cl(۲۵) بذریعہ ا یکٹ XVIII اف ۱۹۲۸۔s۲

۴۔ ایزادگی بذریعہ مرکزی خواتین (قانون اصلاحات) ارڈیننس ۱۹۶۰(of XXI ۱۹۶۰)

باب دوم

سٹیمپ محصول

(۳) بشرطا اس ایکٹ کے واقعات کے یا رمنشی جو جدول ا میں ہے

درجہ ذیل دستاویزات قابل محصول ہے اور جو رقم جدول میں اسکے سامنے ظاہر شدہ ہے وہی بالترتیب مختص شدہ محصول ہے۔

یہ کہ:

(ا) جدول میں مذکورہ ہر دستاویز جوکہ کسی فرد نے پہلے سے تکمیل نہ کیا ہو اور ا[پاکستان] میں یکم جولائی ۱۸۹۹ پر یا اسکے بعد تکمیل کیا ہوا۔

(ب) ہر ہنڈی ۲[جو ماسوا کے مطالبہ کے قابل ادائیگی ہو] ۳[ ] یا پرونوٹ جوکہ وصول یا بنایا گیا ہو ۴[پاکستان] سے جا بز اسی یا اس دن کے بعد اور قبول کیا گیا ہو یا ادا ہوا ہو ۔یا پیش شدہ ،قبول شدہ ،ادا شدہ یا دستخط شدہ ۔منتقل شدہ یا بصورت ۵[پاکستان] دیگر قابل بیع بشر کی ہو۔

(ج) ہر وہ دستاویز (ماسوائے ہنڈی کے)۶[ ] یا (پرونوٹ) کے جوکہ جدول میں مذکور ہے

جوکہ کسی فرد پہلے سے تکمیل کردہ نہ ہو۔اور اسی دن یا اسکے بعد ۹ پاکستان] کے باہر تکمیل کردہ ہو۔جسکا تعلق ایسے جائیداد یا معاملہ سے ہو جوکہ [پاکستان] میں ہونے والا یا ہوا ہو اور ۲[پاکستان] میں وصول شدہ ہو۔

بشرطیکہ درجہ ذیل نا قابل محصول ہو۔

(ا) ایسے دستاویز جوکہ حکومت کے طرف سے ۔یا حکومت کے لئے یا حکومت پایہ تکمیل کرے ۔لیکن اس استثناء میں [حکومت] ۴محصول ادا کریگی ۔

(۲) ایسی دستاویز برائے بیع ۔انتقال یا دیگر حوالگی جائیداد چاہے مطلق ہو یا بذریعہ رہن یا دیگر یا سمندری جہاز ،کشتی یا اسکا کچھ حصہ ۔نفع یا حصہ یا جائیداد ۔یا کوئی سمندری جہاز یا کشتی جوکہ مرچنٹ شپنگ ایکٹ ۱۸۹۴ کے تحت رجسٹرڈ ہو یا ذیرا یکٹ XIX] ۱۸۳۸ [یا رجسٹریشن اف سمندری جہاز ا یکٹ ۱۸۴۱ جیسا کہ مابعد ترمیم شدہ ایکٹ میں ہے ۔

(۴) (ا) جب ایک معاملہ بابت ۔بیع ۔رہن ۔تملیک کیلئے کئی دستاویزات استعمال ہو۔بنیادی دستاویز جوکہ جدول ا میں مذکور ہے برائے متعلی ،رہن یا تملیک قابل محصول ہوگا۔اور باقی ماندہ دوسرے دستاویزات پر جدول میں مذکور محصول کے بجائے چار روپے محصول ہے ۔

(۲) فریقین باہمی طور پر طے کرینگے کہ کونسا دستاویز دفعہ ا کے غرض سے بنیادی دستاویز ہوگا۔

بشرطیکہ دستاویز جس پر محصول قابل ادائیگی ہو اور طے پایا گیا ہو زیادہ سے زیادہ محصول والی دستاویز ہوگی ۔

(۵) ایسے دستاویز جو کئی مختلف امور کے متعلق ہو یا مختلف امور پر مشتمل ہو پر محصول اوسط رقم قابل ادائیگی ہوگی ۔جو ہر ایک دستاویز کے لئے الگ الگ کے امر کے متعلق یا الگ امر پر مشتمل ذیرا یکٹ ہذا ہو۔

(۶) بشرطیکہ دفعہ مذکورہ بالا کے مضمون کچھ اور ہو ۔اگر کوئی دستاویز جدول ا کے دو یا زیادہ مختلف تعریفات کے زمرہ میں آتا ہو اور ان پر محصول بھی مختلف ہو پر محصول زیادہ سے زیادہ والی قابل ادائیگی ہوگی ۔مذید یہ کہ اس ایکٹ میں شامل کوئی بھی دستاویز ہم طرز اور نقل چار روپے سے زیادہ محصول نہ ہوگا جس پر پہلے سے محصول ادا کیا جا چکا ہو۔

(۷) (۲) کوئی بھی معاہدہ بابت سمندری بیمہ اس وقت تک قانونی نہ ہوگا جب تا اسکا ذکر سمندری بیمہ میں موجود نہ ہو۔(ماسوائے اس بیمہ کے جو دفعہ 506 مرچنٹ شپنگ ایکٹ 1894 میں ذکر شدہ ہے)۔

(۳) کوئی بھی سمندری بیمہ اس وقت تک قانونی نہ ہوگا جب تک اس میں خاص خطرہ یا مہم یا وقت جس کے لئے یہ بیمہ بنائی گئی ہو۔دستخط کرنے والے کا نام تحریر کنندہ ،اور رقم یا بیمہ شدہ رقم کا ذکر موجود نہ ہو۔

(۴) جب کوئی سمندری بیمہ بغرض یا برائے بحری سفر ہو اور فی الوقت یا توسعی یا تیس دن سے ذائد وقت کیلئے ہو۔اور جہاز منزل مقصود تک پہنچ

چکا ہو۔یا وہاں پر موجود ہے لنگر انداز ہو۔اسی بیمہ پر وہی محصول ہوگا۔جو دوران سفر ہے اور فی الوقت بیمہ محصول بھی۔

(۸) (ا) بلالحاظ اس ایکٹ کے کوئی بھی مقامی مجاز افسر جو مقامی مجاز قرضہ جات ایکٹ 1879(local authorities loan act 1879)یا کسی دوسرے رائج الوقت قانون کے تحت قرض بذریعہ بانڈز تمسک دیگر ضمانت پر دینے کی اجازت دے رہا ہو۔اس قرض پر محصول 1[ایک فیصد]تمام رقم پر ہوگا۔بانڈز،تمسک یا دیگر ضمانت جاری کردہ اور انہی بانڈز تمسک یا دیگر ضمانتوں کا مہر کرنا ضروری نہیں۔اور نہ ہی مذید قابل محصول ہوگی برائے تجدید۔یکجا ئیگی یا باہمی تقسیم یا بصورت دیگر۔

(۲) دفعہ ا کا مضمون جو بعض بانڈز،تمسکات،یا دیگر ضمانتوں کو مہر ثبت کرنے یا مذید محصول وصول کرنے کی خاطر استثناء دیتا ہو۔ کا اطلاق ان تمام بانڈز تمسکات یا دیگر ضمانتوں پر ہوگا۔جو کہ واجب الاداء قرضہ جات یا اسی نوعیت کے ذکر شدہ ہو۔اور یہ تمام بانڈز۔تمسکات اور دیگر ضمانتیں قانونی ہونگے چاہے مہر شدہ ہے یا نہیں بشرطیکہ مذکورہ بالا مضمون مقامی مجاز افسر کو استثنا بہ نسبت محصول بابت ادائیگی ان بانڈز۔تمسکات یا دیگر ضمانتوں پر نہ ہوگا۔جو 26 مارچ 1897 سے قبل جاری شدہ ہو۔جب یہ محصول قبل ازیں ادا شدہ نہ ہو۔یا[وفاقی حکومت]کے حکم پر معاف شدہ نہ ہو۔

(۳) دفعہ ہٰذا کے روسے مطلوب محصول کی عدم ادائیگی بہ جہ ارادتاً کوتاہی پر مقامی مقتدر مجاز ہوگا کہ وہ[صوبائی]حکومت کے حق میں دس فیصد قابل ادائیگی حصول کے برابر یا اس قسم کا جرمانہ ہر ماہ جب تک کوتاہی برتی جاتی رہی ہے عائد کریگا۔

(۹) [صوبائی حکومت]کسی دستاویز یا دستاویزات کے مجموعہ پر[جو کہ اسکے زیر نگرانی علاقوں میں ہو]یا دستاویز جو کسی مجموعہ کے متعلق ہو یا کسی خاص افراد،مجموعہ سے تعلق ہو اور قابل محصول میں کمی یا معافی کرسکتی ہے۔۲[ ]

(b) امر بابت مصالحت یا یکجائیگی محصول جس کا تعلق مخلوط کمپنی یا دیگر کمپنی کے تمسکات،بانڈز یا دوسرے قابل بیع و شراع ضمانتوں سے صادر کرسکتی ہے۔۳[ ]

۴[(c) محصول کی ادائیگی میں کلی یا جزوی استثناء دے سکتی ہے۔جو کہ پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور کسی مخلوط کمپنی یا دوسرے کمپنی کے مابین یا جو وفاقی حکومت کی ملکیت یا زیر نگرانی ہو یا پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی بجلی کے پیداوار ترسیل یا تقسیم میں مصروف ہو۔بشرطیکہ ہر استثنٰی صرف ایک مرتبہ ہو قابل قبول ہوگا۔۵[اور]

۶[الشفاء ٹرسٹ کے نسبت تکمیل شدہ دستاویز پر کلی یا جزوی محصول کی ادائیگی سے استثنٰی دے سکتی ہے جو کہ حکومت نے بغیر معاوضہ کے آنکھوں کے ہسپتال کوہاٹ کیلئے 80 کنال

اراضی منتقل کے نسبت ہے]

۷[اور]

۸[دستاویز جو کہ شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اور تحقیق مرکز لاہور کیلئے بہ پیائش ۴ ۵ مرلہ راجہ حق نواز کیانی ولد راجہ علی اکبر خان سکنہ عظیم ہاؤس محلہ باڑی راجگان،کوٹ نجیب اللہ ضلع مری پور نے عطیہ کی ہے محصول کی ادائیگی نے کلی یا جزوی طور پر مستثنٰی کرسکتی ہے۔

ا[ا۔۹۔صوبائی حکومت کے بعض دستاویزات پر استثناء کے اختیارات صوبائی حکومت بذریعہ سرکاری حکمنامہ بنک کمپنی کے طرف سے یا

کیلئے روایتی کام کے نسبت عام ادائیگی سے جزوی یا کلی استثنیٰ دے سکتی ہے۔

تشریح: اس دفعہ کے مقصد کیلئے "بنک کمپنی" کے وہی معنی ہونگے جو کہ بنکنگ ٹریبونلز آرڈیننس 1984 (LVIII of 1984) نے دی ہے۔

(ب) <u>استعمال کا طریقہ کار۔</u>

(۱۰) ماسوائے اسکے کہ اس ایکٹ میں واضح طور پر کچھ اور درج ہو۔

تمام محصولات جو کہ دستاویزات پر قابل ادائیگی ہو لاداکی جائیگی اور ہر ادائیگی اس دستاویز پر بذریعہ مہر ظاہر ہوگی۔

باب نمبر VI

<u>استفسار اور نظر ثانی</u>

۵۔ <u>چیف ریونیو اتھارٹی کا وضاحت واختیار:</u>

(۱) باب IV کے تحت کلکٹر کیا اختیارات ۲[اور دفعہ ۲۶ کے شق الف کے تحت ہر صورت میں ۳[چیف ریونیو اتھارٹی] کے ماتحت ہونگے۔

(۲) اگر کوئی کلکٹر کو دفعہ ۳۱، دفعہ ۴۰ یا دفعہ ۴۱ کے تحت کسی دستاویز کی قابل ادائیگی رقم پر شک ہو جائے تو وہ ا[چیف ریونیو اتھارٹی] کے فیصلہ کیلئے اپنے خیال کا اظہار کرتے ہوئے ارسال کرے گا۔

(۳) مجاز اتھارٹی اس کا جائزہ لیتے ہوئے فیصلے کی نقل کلکٹر کو ارسال کرے گا جو رقم کا تخمینہ لگا کر فیصلہ کے مطابق کارروائی کرے گا۔

۵۷ <u>چیف ریونیو اتھارٹی کو عدالت عالیہ کو وضاحت</u>: (۱) اگر کوئی معاملہ زیر شق نمبر ۲ دفعہ ۲۵ ۴[چیف ریونیو اتھارٹی] کو مرسل کیا جائے یا کسی دوسرے ذریعے سے اس کے علم میں اجائے تو اس پر اپنا رائے دے گا۔

۳[(الف) ☆☆☆☆☆☆☆]

۴[(ب) ☆☆☆☆☆☆☆]

۲۔اشتمال بذ ریعہ مجریہ انڈیا سٹامپ (ترمیم) ۱۹۰ (xvi سال ۱۹۰۴) دفعہ ۷۔

۳۔متبادل بذ ریعہ اے۔او ۱۹۶۱ دفعہ ۲ اور شیڈول "چیف کنٹرولنگ ریوینو اتھارٹی" کی جگہ (۲۳ مارچ سے مئوثر)

۱۔ متبادل بذ ریعہ اے۔او ۱۹۵۱ دفعہ ۲ اور شیڈول "چیف کنٹرولنگ ریوینو اتھارٹی" کی جگہ (۲۳ مارچ سے مئوثر)

۲۔ متبادل بذ ریعہ اے۔او ۱۹۶۱ دفعہ ۲ اور شیڈول "چیف کنٹرولنگ ریوینو اتھارٹی" کی جگہ (۲۳ مارچ سے مئوثر)

۳۔ حذف شدہ بذ ریعہ خیبر پختونخواہ اے۔ایل۔او۔۱۹۷۵

۴۔ حذف شدہ بذ ریعہ ڈبلیو۔پی۔مجریہ نمبر xvi سال ۱۹۵۷

(۲) ایسا ہر معاملہ عدالت عالیہ کے کم ازکم تین جج صاحبان فیصلہ کرے گا ۵[☆☆] جو انہیں تفویض جائے اوراختلاف کے صورت میں اکثریتی رائے مقدم ہوگی۔

۵۸۔<u>عدالت عالیہ کے اختیارات کہ متعلق مذید کوائف طلب کریں</u>: اگرعدالت عالیہ ۲[☆☆] کے سامنے جو معاملہ رکھا جائے کوائف کافی نہ ہو کہ وہ اس کے سامنے اٹھائے گئے نقطہ پر فیصلہ دے سکیں۔ مطمعین نہیں تو عدالت اسی معاملہ کو ریونیو اتھارٹی کو مذید اضافہ یا تبدیلی کا حکم دیتے ہوئے واپس کرسکتا ہے۔

۵۹۔<u>معاملہ کی فیصلہ کا طریق کار</u>: (۱) عدالت عالیہ [☆☆] مقدمہ کی سماعت کرتے جو نکات اٹھائے گئے ہو پر فیصلہ دے گا۔اوراپنے فیصلے کے بنیادی نکات بھی فیصلے میں دے گا۔

(۲) عدالت اپنا مہر شدہ اور رجسٹرار کا دستخط شدہ فیصلہ ریونیو اتھارٹی کو بھیجے گا۔اور ریونیو اتھارٹی اس فیصلہ کے مطابق معاملہ نمٹائے گا۔

۶۰۔ <u>کسی دوسرے عدالت کیطرف سے عدالت عالیہ کو کسی مقدمہ کی وضاحت</u>: (۱) اگر دفعہ ۵۷ میں ذکر شدہ عدالت کے علاوہ کوئی دوسری عدالت کو زیرشق الف دفعہ ۳۵ کسی دستاویز پر قابل ادائیگی رقم کے متعلق کوئی ابہام ہو تو فف مقدمہ کے حالات اور اپنا رائے لکھتے ہوئے عدالت عالیہ ۲[☆☆] کے فیصلے کیلئے ارسال کرے گا۔اگر وہ چیف ریونیو اتھارٹی] ہو تو وہ دفعہ ۵۷ کے تحت ارسال کرے گا۔

(۲) ایسا عدالت اسی مقدمہ کو ایسا سلوک کرے گا۔گویا کہ یہ دفعہ ۵۷ کے تحت مرسل کیا گیا ہو اور عدالتی مہر شدہ و رجسٹرار کا دستخط شدہ فیصلے کی نقل ۳[چیف ریونیو اتھارٹی] کو اور اسی طرح ایک نقل اس جج کو جس مقدمہ ارسال کیا ہو کو بھیجے گا۔جو فیصلہ کے موصول ہونے پر اس کے مطابق معاملہ نمٹائے گا۔

(۳) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اور استفسار کسی ڈسٹرکٹ کورٹ کے ماتحت عدالت نے کی ہو تو استفسار بذ ریعہ ڈسٹرکٹ کورٹ کیا جائے گا۔اور اگر کسی ماتحت ریونیو عدالت نے کی ہو تو استفسار اس سے اعلٰی عدالت کے ذریعے کیا جائے گا۔

۶۱۔ <u>عدالتی فیصلہ نسبت کافی ہونے مالیت سٹامپ پر نظر ثانی</u>: اگر کوئی دیوانی، ریونیو یا فوجداری عدالت کے روبرو بدوران کارروائی باب xii یا باب xxxvi

ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ کے تحت اگر کسی دستاویز کو شہادت میں قبول کرتے ہوئے اس پر درست مالیت کا مہر

۵۔الفاظ "چیف کورٹ" "ترمیم شدہ بذ ریعہ اے۔او ۱۹۳۷،۱ے۔اوا۹۴۹ اور مجریہ نمبر xxvi سال ۱۹۵۱ حذف شدہ بذ ریعہ ارڈ نمبر xxi سال ۱۹۶۰، دفعہ ۳ اوردسری شیڈول (۱۴ اکتوبر سال ۱۹۵۵ سے مئوثر)

۴۔الفاظ "چیف کورٹ" "ترمیم شدہ بذ ریعہ اے۔او ۱۹۳۷،۱ے۔اوا۹۴۹ اور مجریہ نمبر xxvi سال ۱۹۵۱ حذف شدہ بذ ریعہ ارڈ نمبر xxi سال ۱۹۶۰، دفعہ ۳ اوردسری شیڈول (۱۴ اکتوبر سال ۱۹۵۵ سے مئوثر)

۱۔ الفاظ "چیف کورٹ" "ترمیم شدہ بذ ریعہ اے۔او ۱۹۳۷،۱ے۔اوا۹۴۹ اور مجریہ نمبر xxvi سال ۱۹۵۱ حذف شدہ بذ ریعہ ارڈ نمبر xxi سال ۱۹۶۰، دفعہ ۳ اوردسری شیڈول (۱۴ اکتوبر سال ۱۹۵۵ سے مئوثر)

۲۔الفاظ "چیف کورٹ" "ترمیم شدہ بذ ریعہ اے۔او ۱۹۳۷،۱ے۔اوا۹۴۹ اور مجریہ نمبر xxvi سال ۱۹۵۱ حذف شدہ بذ ریعہ ارڈ نمبر xxi سال ۱۹۶۰، دفعہ ۳ اوردسری شیڈول (۱۴ اکتوبر سال ۱۹۵۵ سے مئوثر)

۳۔ متبادل بذ ریعہ اے۔او۔۱۹۶۰ ا ارٹیکل اورشیڈول برائے چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی (جو کہ ۲۲ مارچ ۱۹۵۶ سے مئوثر ہو گا۔)۔

یا مالیت کے مہر کی ضرورت نہ ہونے سے متعلق فیصلہ صادر کرے یا محصول کی ادائیگی پر اوریا دفعہ ۳۵ کے تحت کسی جر مانے پر جس کو اپیل دائر ہو رہا ہے۔یا

استفسار کنندہ اول الذکر عدالت کلکٹر کی درخواست پر یا ازخود کسی حکم پر غور کر سکتا ہے۔

(۲) اگر عدالت غور کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچتا ہے۔کہ دفعہ ۳۵ کے تحت جرمانہ اور رقم کی ادائیگی کے بغیر کوئی دستاویز شہادت میں قبول نہیں کرنا چاہئے تھا یا جو رقم ادا کی گئی ہے اس سے زیادہ کی ادائیگی اور جرمانے پر تو وہ اس نسبت تحریر میں لائے گا۔اور کسی دستاویز پر کتنی رقم قابل ادائیگی ہے کا تصفیہ کرے گا اور جس شخص کے قبضہ میں ایسا دستاویز کو پیشی کا حکم دے سکتا ہے۔اور پیش ہونے کی صورت میں اسے قبضہ کر سکتا ہے۔

(۳) اگر کوئی اقرارنامہ ذیلی دفعہ ۲ کے تحت ریکارڈ ہوا ہو تو عدالت اسی کی نقل کلکٹر کو ارسال کرے گا اور اگر کوئی دستاویز قبضہ میں لیا گیا ہو یا کسی دوسرے وجہ سے عدالت کے تحویل میں ہو تو اسے وہ دستاویز بھی ارسال کرے گا۔

(۴) تو کلکٹر عدالتی حکم کے پرواہ کئے بغیر ایسی دستاویز کو شہادت میں قبول کر سکتا ہے یا دفعہ ۴۲ کے یا دفعہ ۴۳ کے تحت کسی سند میں کسی شخص کے خلاف کارروائی کر سکتا ہے اگر کلکٹر کے خیال میں کسی شخص نے دستاویز تیار کرتے ہوئے اسٹامپ ایکٹ تحت کوئی جرم کیا ہے۔

بشرطیکہ

(ا) کوئی کارروائی نہیں کی جائیگی اگر رقم (بشمول محصول وجرمانہ) جو عدالت کے فیصلہ کی مطابق دفعہ ۳۵ کے تحت قابل ادائیگی ہو کلکٹر کو ادا کیا جائے۔تاوقت یہ کہ اگر کلکٹر کے خیال میں کسی شخص نے ایسا درست محصول کی ادائیگی سے بچنے کیلئے ارادتاً کیا۔

(ب) سوائے ایسے کارروائی کے مقاصد کے،اسی دفعہ کے تحت کوئی اقرارنامہ کسی دستاویز کی صحت کو متاثر نہیں کرے گا۔اور نہ ہی اسے شہادت میں نا قابل قبول ٹھہرائے گا یا کوئی سند جو دفعہ ۴۲ کے تحت جاری شدہ ہو۔

باب vii

فوجداری جرائم اور طریقہ کار

۱[۶۲] دستاویز جس پر مطلوبہ مالیت کی مہر سٹامپ شدہ نہ ہو پر جرمانہ۔

(ا) کوئی شخص۔

(الف) جو حاصل کرتا ہے، جاری کرتا ہے، تصدیق کرتا ہے یا منتقل کرتا ہے۔ یا دستخط کرتا ہے نہ کہ بحیثیت گواہ یا قبولیت یا رقم وصولی کیلئے پیش کرتا ہے یا قبول کرتا ہے، ادا کرتا ہے یا رقم وصول کرتا ہے یا کسی طرح گفت وشنید کرتا ہے۔ کسی ہنڈی کی [۲] جو کہ مطالبہ کے بغیر قابل ادائیگی ہو [۳[ ]] یا مطالبہ پر قابل ادائیگی والی تحریر جس پر درست طور پر قانونی محصول ادا شدہ نہ ہو۔

(ب) جو کوئی کسی دستاویز پر گواہ ہونے کے علاوہ دستخط کرتا ہے جس پر سرکاری واجبات قابل ادائیگی ہو لیکن ادا نہ کی گئی ہو۔

(ج) کوئی رائے دیتا ہو یا رائے دینے کی کوشش کرتا ہے جو کسی وکالت نامے پر جس پر واجبات ادا نہ کی گئی ہر جرم کیلئے پانچ ہزار روپے تک جرمانے کی سزا کا مستحق ہے۔

بشرطیکہ اگر دفعہ ۳۵، دفعہ ۴۰ یا دفعہ ۶۱ کے تحت کوئی جرمانہ عائد کیا گیا ہو تو اسے بعد میں اس دفعہ کے تحت کسی دستاویز پر جرمانے سے منہا کیا جائے گا اس شخص سے جس سے جرمانہ ادا کی ہو۔

(۲) اگر کوئی شیئر وارنٹ جاری کیا گیا ہو جس پر محصول ادا شدہ نہ ہو تو کمپنی اسے جاری کرتا ہے بوقت جاری کرنے اگر وہ کمپنی کا مینجنگ ڈائریکٹر، یا سیکرٹری یا اعلیٰ آفسر ہو تو پانچ سو روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔

۱۔ تبدیلی کی شق متعلقہ دستاویز جسے اسٹامپ (مخصوص دستاویزات) مجریہ ۱۹۲۴ (xiii سال ۱۹۲۴) کیلئے ملاحظہ ہو دفعہ ۱۳ اسی قانون کا۔

۲۔ اشتمال بذریعہ انڈین فنانس مجریہ ۱۹۲۷ (V سال ۱۹۲۷) دفعہ ۳۔۵

۳۔ لفظ چیک منسوخ شد۔

۶۳۔ جُڑنے والی اسٹامپ کی منسوخی کا جرمانہ: اگر کسی شخص پر دفعہ ۱۲ کے تحت جڑنے والی اسٹامپ کی منسوخی ضروری ہو اور اگر وہ اس دفعہ کے تحت منسوخی کرنے میں ناکام ہوا ہو تو اسے ایک صد روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔

۶۴۔ دفعہ ۲۷ کی عدولی پر جرمانہ: کوئی شخص جو حکومت کو دھوکا دینے کی غرض سے

(الف) کوئی دستاویز تیار کرتا ہے جو کہ دفعہ ۲۷ کے تحت اس میں مکمل اور درست حالات واقعات بیان کرنا ضروری ہو اور ایسا نہ کیا گیا ہو۔ یا

(ب) جسے کسی دستاویز کی تیاری پر مامور کیا گیا ہو اور اس کی تیاری میں اس نے غفلت سے یا لاپرواہی سے جملہ حالات و واقعات شامل نہ کئے ہو

۔یا

(ج) یا کوئی ایسا کام کرتا ہے جس سے حکومت محصول یا جرمانے کی مد نقصان ہو رہا ہو تو اسے پانچ ہزار روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔

۶۵۔ کسی رسید یا تجویز کے دینے سے انکار جس سے محصول سے بچا جائے پر جرمانہ:

(ا) دفعہ ۳۵ کے تحت رسید دینے کا پابند ہو، دینے سے انکار کرے یا نظر انداز کرے۔ یا

(ب) حکومت کو محصول کی ادائیگی یا کسی جائیداد کے دینے جسکی مالیت ۲۰ روپے یا زائد ہو کو دھوکہ دے یا رسید دیتا ہے جسکی مالیت بیس ہزار روپے

تک جرمانہ کیا جائے گا۔

۴۶۔ حکمت عملی نہ بنانے یا اس پر درست مالیت کا مہر نہ لگانے کا جرمانہ:

اگر کوئی شخص جو

(ا) کسی بیمہ معاہدہ کے نتیجے میں کوئی معاوضہ، منافع یا قرضہ وصول کرتا ہے۔ اور وصولی کے ایک ماہ کے اندر اس معاوضہ، قرض، منافع یا بیمہ سے متعلق کوئی جس پر درست قابل ادائیگی مہر نہ ہو۔ یا کوئی پالیسی مرتب کرتا ہے جس پر درست مہر نہ ہو یا اسی پالیسی کے نتیجے میں ادائیگی پر راضی ہوتا ہے یا اس کی منظوری دیتا ہے۔

(ب) تو اسے دوصد روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔

۴۷۔ اگر کوئی شخص کوئی مبادلہ نامہ تیار کرتا ہے [۱ جو کہ مطالبہ کے علاوہ قابل ادائیگی] یا بحری بیمہ کی پالیسی جو کہ مزید دوسیٹ میں تیار کرتا ہوا اور ایسے بلز یا پالیسی کو درست۔

قابل ادائیگی سٹامپ پر نہ تیار کیا گیا ہو تو اسے ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ کی جائے گا۔

۴۸۔ اگر کوئی شخص جو

(ا) حکومت سے دھوکہ دہی کی نیت سے محصول، مبادلہ ہنڈی پرامیری نوٹ تیار کرتا ہے جس پر ماقبل تاریخ لکھتا ہے۔

(ب) یا ایسے بل کی مابعد تاریخ کی توثیق کرتا ہے یٰ منتقل کرتا ہے یا رقم کی قبولیت کیلئے پیش کرتا ہے یا قبول کرتا ہے رقم ادا کرتا ہے یا وصول کرتا ہے یا کسی قسم کا کوئی گفت وشنید کرتا ہے۔

(ج) ایسی نیت سے کسی فعل کرنے کا مرتکب ہو جو اس قانون یا کسی دوسرے قانون میں موجود نہ ہو تو اسے ایک ہزار روپے تک جرمانہ کیا جائے گا۔

۴۹ (الف) اگر کوئی شخص بطور سٹامپ فروش مقرر ہوا ہو اور وہ دفعہ ۴۷ کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اور

(ب) ایسا شخص جس کا ایسا تقرر نہ ہوا ہو اور وہ سٹامپ فروخت کرتا ہے یا فروخت کیلئے کرنے والا سٹامپ تو اسے چھ ماہ تک قید یا پانچ سو روپے تک جرمانہ یا دونوں کیا جائے گا۔

۷۰(ا) کلکٹر یا [۱صوبائی حکومت] کی طرف مقرر کردہ افسر اجازت کے بغیر اس قانو یا دیگر قانو کے تحت کسی شخص کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہو گی یا [۲کلکٹر] اس مقصد کیلئے کسی شخص کو خصوصی طور پر اختیار نہ دے۔

۷۱۔ (۲) [۳چیف ریونیو اتھارٹی] یا کوئی افیسر جو عمومی یا خصوصی طور پر اس سلسلے مجاز ہو ایسی کوئی کارروائی رک سکتا ہے یا راضی نامہ کر سکتا ہے۔

۱۔ متبادل بذریعہ ڈبلیو۔ پی مجریہ II سال ۱۹۶۴ "ایک یا ادھا نا کیلئے

۱۔ متبادل بذریعہ اے۔ او ۱۹۳۷ "مقامی حکومت" کی جگہ

۳۔ متبادل بذریعہ ڈبلیو۔ پی۔ ارڈر xivi سال ۱۹۵۹ "کلکٹنگ گورنمنٹ" کی جگہ

(۳) ایسی راضی نامہ کی رقم دفعہ ۴۸ کے تحت قابل وصولی ہوگی۔

۷۱۔ کوئی مجسٹریٹ ماسوائے ۴[ ] وہ جس کے اختیارات دوسرے درجے کے مجسٹریٹ سے کم ہو اس قانون کے تحت جرائم کو سن سکتا ہے۔

۷۲۔ کسی دستاویز سے متعلق جرم کی سماعت اُسے ضلع میں ہوگا۔ جہاں پر یہ پایا گیا ہو یا ایسے ضلع ۶[ ] میں ہوگا جہاں ضابطہ فوجداری کے تحت ایسے جرائم کی سماعت ہوئی ہے۔

باب VIII

اِضافی شقیں

۷۳۔ ہر کوئی سرکاری اہلکار جس کے تحویل میں کوئی رجسٹر، کتابیں، ریکارڈ، کاغذ، دستاویز یا کوئی کارروائی ہو جس کے معائنہ پر کوئی محصول مقرر ہو یا کسی محصول سے متعلق دھوکہ یا غفلت واضح ہوتی ہو کلکٹر کی طرف سے مجاز شخص رجسٹرز، کتابیں، کاغذات، دستاویزات اور کارروائی کے معائنے کا اجازت دے گا اور ایسا اقتباس لے گا جو وہ شخص ضروری سمجھتا ہو بغیر کسی فیس یا معاوضے کا

۷۴۔ ا[صوبائی حکومت] ۲[ ] ترتیب دینے کیلئے قواعد بنا سکتا ہے۔

(ا) اسٹامپ کی فراہمی اور فروخت

(ب) صرف وہ اشخاص جو فروخت کرسکتا ہے۔

(ج) ان اشخاص کی ذمہ داریاں اور معاوضہ۔

۴۔ الفاظ "پریزیڈنسی مجسٹریٹ" حذف شدہ بذریعہ اے۔ او ۱۹۴۹۔

۵۔ الفاظ "پریزیڈنسی ٹاؤن" منسوخ بذریعہ مرکزی قوانین (ریویژن اور ڈیکلریشن) مجریہ ۱۹۵۱ (XXVI) ۱۹۵۱ دفعہ ۳

۶۔ الفاظ "پریزیڈنسی ٹاؤن" منسوخ بذریعہ مرکزی قوانین (ریویژن اور ڈیکلریشن) مجریہ ۱۹۵۱ (XXVI) ۱۹۵۱ دفعہ ۳

۱۔ متبادل بذریعہ ڈبلیو۔ پی۔ ارڈر XLVI سال ۱۹۵۹ "کلکٹنگ گورنمنٹ" کی جگہ

۲۔ الفاظ سی میں جی جی کے ماتحت "منسوخ بذریعہ اے۔ او۔ سال ۱۹۳۷

بشرطیکہ ایسے قواعد ۳[پانچ] پیسہ، پندرہ پیسہ یا پچیس پیسہ مالیت کا چسپاں کرنے والے اسٹامپ کی فروخت کو محدود نہیں کرے گا۔

۷۵۔ ۴[صوبائی حکومت] قواعد بنا سکتا ہے ۵[☆☆] اس قانون پر عمل درآمد کیلئے اور ان کی ذریعے جرمانے بھی مقرر کرسکتا ہے جو کہ خلاف ورزی کی صورت پانچ صد روپے سے زائد نہ ہوگی۔

۷۶۔ ۶[(ا) اس قانون کے تحت وضع کردہ تمام قواعد سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا]۔

(۲) جملہ قواعد جو اس دفعہ کے تحت شائع ہو اس قانون کا جز ہوگا۔

۷[۷۶۔(اے)۸[☆☆☆]صوبائی حکومت بذریعہ شائع شدہ نوٹیفیکشن اختیارات دے سکتا ہے

(ا)۱[چیف ریونیو اتھارٹی]کو دفعہ ۲(۹)م ۳۳(۳)(بی)،۷۰(ا)اور ۷۸ کے تحت جملہ ی کچھ اختیارات۔

(ب)۲[چیف ریونیو اتھارٹی کو دفعہ ۴۵(ا)،(۲)۵۶(ا)اور ۷۰(۲)کسی ماتحت ریونیو اتھارٹی کو جو کہ نوٹیفیکیشن میں درج ہوگا۔

۷۷۔کورٹ فیس سے متعلق قانون کے تحت واجب الادا محصول اس قانون سے متاثر نہ ہوگا۔

۷۸۔ہر ۲[صوبائی حکومت]ترجمہ کے فروخت کیلئے مقامی زبان میں قواعد بنائے گا جس کی قیمت فی نقل ۴[پچیس پیسہ]سے ذائد نہ ہوگا۔

۷۹۔منسوخ بذریعہ منسوخی وترمیمی مجریہ ۱۹۱۴(x سال ۱۹۱۴ دفعہ ۱۳ور شیڈول II

۳۔متبادل بذریعہ ڈبلیو۔پی ارڈر II سال ۱۹۶۴"ایک انا یا ادھانا" کی جگہ۔

۴۔متبادل بذریعہ XLVI سال ۱۹۵۸"کلکٹنگ گورنمنٹ" کی جگہ۔

۵۔اسٹامپ رولز ۱۹۲۷ ملاحظہ ہو۔

۶۔متبادل بذریعہ اے۔او۔۱۹۳۷۔

۷۔اشتمال دفعہ ۷۶۔اے بذریعہ مجریہ IV سال ۱۹۱۴۔

۸۔الفاظ"مرکزی حکومت انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ کے دفعہ ۱۲۴ کے تابع"حذف شد بذریعہ ڈبلیو۔پی ۔ارڈر XLV سال ۱۹۵۹

ا۔"چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی" کی جگہ متبادل بذریعہ اے۔او۔۱۹۶۴۔

۲۔"چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی" کی جگہ متبادل بذریعہ اے۔او۔۱۹۶۴۔

۳۔متبادل بذریعہ اے۔او۔ ۱۹۳۷

۴۔متبادل بذریعہ ڈبلیو۔پ مجریہ ایچ سال ۱۹۶۴"چارانہ" کی جگہ

ضمیمہ

ا["جدول۔1]

[دفعہ۲ملاحظہ ہو]

دستاویزات پر محصول

[دفعہ۳ملاحظہ ہو]

دفعہ	دستاویز کی تفصیل	درست سٹامپ
۱	۲	۳
۱	رسید کسی قرض کی رسید جو کہ ۲۰ روپے سے زائد ہو۔ جو کہ مقروض یا اس کی طرف سے کسی نے دستخط کی ہوتا کہ اسے بطور ثبوت کسی کتاب، کاغذ یا پاس بک میں استعمال کیا جاسکیں جو کہ قرض دینے والے کے قبضہ میں ہو بشرطیکہ اسی رسید میں قرض کی ادائیگی منافع یا کسی چیز یا جائیداد کے دینے سے متعلق کوئی شرط موجود نہ ہو۔	دس روپے
۲	انتظامی تمسک بشمول تمسک جو دفعات ۲۹۱، ۳۷۵ اور ۳۷۶ مجریہ قانون چالیس ۱۹۲۵ کے تحت دیا جاتا ہے، مجریہ گورنمنٹ سیونگ بینکس ۱۹۷۳ کے دفعہ ۶ کے (ا) جب مالیت =/۱۰۰۰ روپے سے زائد نہ ہو (ب) دوسری صورتوں میں	جس طرح اس قسم کی تمسک (نمبر ۱۰) ایسی رقم پر ایک سو پچاس روپے
۳	گود لینے کی تمسک ایسی دستاویز (وصیت کے علاوہ جس کی ذریعے کسی کو گود لینا مقصود ہو وکیل کیلئے دیکھئے وکیل کا اندراج (نمبر ۳۰)	ایک سو پچاس روپے
۴	بیان حلفی بشمول بیان جو قانوناً کسی شخص کو قسم اٹھانے کی جگہ اجازت ہو	۲[۴۰] روپے
	استثناء جب کوئی بیان حلفی یا بیان تحریر ہو (ا) انڈین ارمی ایکٹ ۱۹۱۱ کے تحت بھرتی ہونے کیلئے بطور شرط یا پاکستان ارمی ایکٹ (XXIX ۱۹۵۰) یا انڈین ائرفورس مجریہ ۱۹۳۲ (XIV سال ۱۹۳۲) یا پاکستان ائرفورس مجریہ VI سال ۱۹۵۲ (ب) فوری طور پر کسی عدالت یا افیسر کے روبرو پیش کرنے کیلئے	

ا۔جدول امتبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر II سال ۲۰۰۷

۲۔متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ XXV سال ۲۰۱۴

(ج) کوئی شخص جب اس کی ذریعے سے کو پینشن یا خیراتی الاؤنس وصول کرنے کیلئے

۵	معاہدہ یا معاہدہ کی یاداشت (ا) اگر مبادلہ ہنڈی کے فروخت سے متعلق ہو (ب) اگر گورنمنٹ سیکیورٹی کے فروخت سے متعلق (ج) کسی کمپنی میں حصہ داری کے فروخت سے متعلق (ج ج) اگر غیر منقولہ جائیداد کے فروخت سے متعلق ہو (ج ج ج) لوکل کونسل کی کنٹریکٹر کی غیر منقولہ جائیداد کے انتقال پر محصول کی براوری/ وصولی (د) اگر بصورت دیگر بیان نہ کیا گیا ہو **استثناء** (ا) معاہدہ یا یاداشت معاہدہ جو کسی چیز کے خرید و فروخت سے متعلق ہو جو کہ نوٹ یا داشت نمبر ۴۳ کے تحت قابل ادائیگی محصول ہو (ب) وفاقی حکومت کے قرض سے متعلق اشتہار کی شکل میں بنا ہو	تین روپے ہر ۱۰۰۰۰ ۳ روپے پر دو روپے جو سیکیورٹی کے مالیت کے مطابق ہوگی زیادہ سے زیادہ ایک صد روپے ہر ۵۰۰۰ مالیت پر دو روپے ایک صد روپے معاہدہ کی مالیت کی ہر صد روپے پر پچاس پیسہ پچاس روپے
۶	گروی یا تمسک حقیقت سے متعلق معاہدہ جو تحویل دیا جائے، ایسا دستاویز جو معاہدہ کی ثبوت سے متعلق ہو (ا) تمسک حقیقت یا دستاویز کے تحویل، گروی سیکورٹی کے طور پر ماقبل رقم (ماسوائے قابل فروخت سیکیورٹی) ہو۔ (۲) منقولہ جائیداد کی گروی جب ایسی سیکورٹی کے طور پر ماقبل رقم کی ادائیگی کے طور پر کسی موجودہ قرض یا مستقبل میں قرض (i) معاہدہ کی دستاویز جو اس کے تحریر سے تین ماہ سے زائد مطالبہ پر قابل ادائیگی ہو کسی بینکنگ کمپنی یا دیگر ادارے کی صورت میں جب جملہ مالیت پر منافع نہ ہو۔ (ii) دوسری صورتوں میں	ایک صد پر ۱/۵ قرض کی رقم کی ۰.۲% جو زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے ہوگی ۱/۵ ایک صد پر یعنی ۰.۲% کل قرض کی مالیت پر

	(ب)اگرایسی دستاویز تین ماہ سے کم کوئی قرض قابل ادائیگی ہو (i)بنکنگ کمپنی یا دیگر مالی ادارے کی صورت میں کل رقم پر منافع نہ ہو (ii)دوسری صورتوں میں	۱/۱۰ پر ایک فی صد یعنی ۰.۱% جو کہ زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار روپے تک ۱/۱۰ پر ایک فی صد یعنی ۰.۱% قرض کی مالیت پر
۶(اے)	الاٹمنٹ ارڈر یا اسکی منتقلی جو کہ کسی ڈیویلپر، بلڈر یا کواپریٹو سوسائٹی، ہاؤسنگ سوسائٹی یا ہاؤسنگ اتھارٹی یا کسی دوسرے ادارے کی طرف جو کی تعمیر کیلئے زمین فراہم کرتا ہو یا کمرشل احاطے تعمیر کرتا ہو (i)رہائشی مکان کے زمین سے متعلق (ii) کمرشل پلاٹ کی صورت میں	ا[۲۰۰]روپے فی مرلہ ا[۴۰۰] روپے فی مرلہ
۶(بی)	اجارہ سے قبل الاٹمنٹ کی منتقلی	اوپر جزاے کے مطابق تخمینہ شدہ رقم کا ادھا
۷۔	اختیارات کی تقرری کی تکمیل جب کسی تحریر کے ذریعے کی جائے جو وصیت نہ ہو۔ (ا)تولی کا------------------ (ب) منقولہ وغیر منقولہ جائیداد	۷۰روپے ۵۰روپے
۸۔	اندازہ یا تخمینہ جو مقدمہ میں عدالتی حکم کے بغیر کیا جائے (ا)اگر رقم ۱۰۰۰روپے زائد نہ ہو (ب)دوسری صورت میں استثناء (ا) کسی ایک فریق کے اطلاع کیلئے اندازہ یا تخمینہ جو کہ کسی قانون یا معاہدہ کے تحت لازمی نہ ہو (ب) مالک کو کرایہ میں دینے کیلئے فصل کا تخمینہ	۴% کے حساب سے ۱۵۰ روپے

ا۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ xxv سال ۲۰۱۴

۲۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ xxv سال ۲۰۱۴

۸۔اے	سادہ کاغذ پر درخواست تیار کرنا (i) غیر ممنوعہ بور کی اسلحہ کی لائسنس کیلئے (ii) ممنوعہ بور کی اسلحہ کی لائسنس کیلئے (iii) ارمز رولز کے تحت فارم x اور xii کیلئے	۱۵۰ روپے ۱[ایک ہزار روپے] ۲[دو ہزار پانچ سو روپے]
۹۔	کام آموزی کی دستاویز بشمول ہر تحریر جو کام اموزی کی نوکر یا کلرک سے متعلق ہو جو کسی استاد سے کسی پیشے، کاروبار جو کہ کام اموزی کلرک (نمبر) نہ ہو۔ استثناء کام اموزی کی دستاویز پر جو مجسٹریٹ نے تیار کی ہو مجریہ کام اموزی ۱۸۵۰ (XIX سال ۱۸۵۰) یا جس کی ذریعے خیراتی ادارے میں کام اموز ہوا ہو۔	ایک پچاس روپے
۱۰۔	ضوابط انجمن کمپنی	مجریہ فنانس ۲۰۰۴ کے ذریعے حذف شد۔
۱۱۔	ضوابط منشی گری یا معاہدہ جس کے ذریعے کوئی شخص پہلی مرتبہ پابند ہو جائے کہ وہ عدالت عالیہ کا وکیل بننے کیلئے بحیثیت منشی کام کرے اظہار و جوہ ملاحظ ہو دستاویز انتقال (نمبر ۲۳)، منتقلی (نمبر ۶۲)، اور اجارہ کی منتقلی (نمبر ۶۳) جو بھی صورت ہو، وکیل ملاحظ ہو بطور وکیل (نمبر ۳۰) اور مختار نامہ (نمبر ۴۸) گود لینے کی اختیار ملاحظ ہو دستاویز متبنّیٰ (نمبر ۳)۔	ایک ہزار روپے
۱۱۔(بی)	مستند دستاویزات یعنی اخباری دستاویزات، ہفتہ وار یا پرنٹنگ پریس جو کہ قانونی طور پر مجاز اتھارٹی نے تصدیق کی ہو۔ وضاحت I: محصول مقرر ادا کرے گا وضاحت II: معاہدہ کی تصدیق اس وقت تک نہ ہو گی۔ جب محصول ادا شدہ نہ ہو۔	پانچ ہزار روپے فی معاہدہ
۱۲۔	ایوارڈ (i) یعنی کسی مصلح کا لکھا ہو فیصلہ جو کہ علٰحدگی کا فیصلہ نہ ہو جو مقدمہ کے دوران عدالتی حکم کے علاوہ ہو۔ اور (ii) جس سے تقسیم ہو جائے	وہی محصول جو کہ معاہدہ (نمبر ۱۵) پر ہو ایوارڈ میں جو مالیت یا رقم کسی جائیداد سے متعلق ذکر ہو۔ ہر کنال یا اس کے کسی حصہ پر ۵۰۰۰۰ روپے

۱۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ XXV سال ۲۰۱۴

۲۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ XXV سال ۲۰۱۴

۱۲۔اے	بینکنگ گارنٹی یعنی ضمانت جوشیڈول جاری کرتا ہے۔	ایک روپیہ ہرصد روپے پرضمانت کی مالیت کیمطابق
۱۲(بی)	داخلہ کیلئے دستاویزبشمول اشیاء، معاہدہ یا دیگر دستاویزات جو اشیائے معاہدہ سے متعلق بغرض صفائی محصول۔	دوسو پچیس روپے
۱۳۔	مبادلہ ہنڈی جو دفعہ ۲(۲) میں تعریف کی گیا ہے جو کہ بانڈ، بینک نوٹ یا کرنسی نوٹ نہ ہو (ا) جو کہ مطالبہ کے بغیر قابل ادائیگی ہو جو کہ ایک سال سے زائد نہ ہو تاریخ سے (i) اگر یکتا نکالا جائے (ii) اگر دوسیٹوں میں نکالا جائے تو ہر سیٹ کے حصہ کیلئے (iii) اگر تین سیٹوں میں نکالا جائے تو ہر سیٹ کے حصہ کیلئے (ب) جب تاریخ سے ایک سال سے زائد قابل ادائیگی ہو۔	دو روپے فی ۱۰۰۰ یا دستاویز کی مالیت پر ہر فی ۱۰۰۰ پر ۰۵. یا دستاویز کی مالیت ہر فی ۱۰۰۰ پر ایک روپیہ یا دستایز کی مالیت پر ۲.۲۵ فی صد دستاویز کی مالیت پر
۱۴۔	دستاویز لدائی (بشمول بذ ریعہ دستاویز لدائی) نوٹ۔اگر دستاویز لدائی حصوں میں نکالا جائے تو ہر سیٹ کیلئے مناسب محصول ادا کیا جائے گا۔ **استثناء** (ا) اگر دستاویز لدائی میں ذکر اشیاء بحریہ پورٹس ۱۹۰۸، xv سال ۱۹۰۸ میں متعارف شدہ پورٹ کے کسی حصے کے حدود، میں وصول کیا جائے اور اسے اسی پورٹ کے حدود میں حوالہ کی جائے۔ (ب) اگر دستاویز لدائی پاکستان سے باہر تیار کردہ ہو اور اشیاء پاکستان میں مہیا کرنے ہو	فی ایک لاکھ روپے پر دس روپے یا دستاویز کے مالیت کے مطابق جو کہ کم از کم ایک صد روپیہ ہو۔
۱۵۔	دفعہ ۲(۵) کے مطابق تمسک جو کہ کفالت نامہ (نمبر ۲۷ نہ ہو اور نہ ہی اس قانون یا کورٹ فیس ایکٹ ۱۸۷۰ نے فراہم کی ہو (ا) جب یہ تمسک کی قسم میں آتا ہو جو دفعہ ۲(۵) جز (ا) اور (ب) میں مخصوص جو کہ عوامی کارپوریشن یا مالی ادارے کی طرف سے جاری شدہ ہو جسکی منظوری سٹیٹ بنک، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت سے ہو۔ (ب) دوسرے تمسک جو کہ (ا) میں نہ آتا ہو (i) جب رقم یا مالیت کی رقم ۵۰۰ سے زائد نہ ہو۔ (ii) جب مالیت ۵۰۰ سے زائد ہو پر اضافی ۵۰۰ کی رقم پر یا اس کے حصہ پر	(i) پہلے معاملہ پر ۰.۳۳% مالیت جو محفوظ بنایا گیا ہو (ii) ہر مابعد معاملہ پر ۰.۱۵% مالیت جو محفوظ بنایا گیا ہو پندرہ روپے۔

	ملاحظہ ہو انتظامی تمسک (نمبر ۲) باٹمری تمسک (نمبر ۱۴) تمسک محصول درامد اور برامد (نمبر ۲۶)	

	تاوانی تمسک (نمبر ۳۴) ریسپانڈینشیہ تمسک (نمبر ۵۶) تمسک ضمانت (نمبر ۵۷)	
	اشیاء تمسک جب کوئی شخص تکمیل کرے ضمانت دینے کی غرض سے کہ نجی مقامی خیراتی ڈسپنسری سے حاصل ہونے والا چندہ ہی ہسپتال یا دیگر مفاد عامہ کے استعمال کی چیز مخصوص رقم سے کم نہ ہوگی	
۱۶	بائمری تمسک یعنی کوئی دستاویز جس کی رو سے جہاز کا مالک جہاز کے ضمانت پر کوئی قرض لیتا ہے جو کہ جہاز کو محفوظ کرتا ہے یا اسکی سفر کو جاری رکھیں	اتنی محصول جو معاہدہ (نمبر ۱۵) پر اتنی ہی مالیت کی ہو
۱۷	منسوخی۔ دستاویز (بشمول ایسی دستاویز جسکی رو سے ماقبل دستاویز کو منسوخ کیا جائے) جب اسے تصدیق کیا ہوا اور اس کے برخلاف موجود نہ ہو واگزار (نمبر ۵۵) کو بھی ملاحظہ ہو، تملیک (نمبر ۵۸۔بی) کی منسوخی، کرایہ داری (نمبر ۴۱) سے دستبرداری وقف (نمبر ۶۴۔بی) کی منسوخی	پچھتر روپے
۱۸	فروخت کی سرٹیفیکیٹ (کسی جائیداد کی نسبت جو الگ الگ فروخت شدہ ہو) جو کہ کسی جائیداد کے فروخت بذریعہ عام نیلامی ہوئی ہو کسی دیوانی، مالی عدالت یا کلکٹر یا دیگر ریونیو افسر کیطرف سے	معاوضہ کی دو فیصد جو کہ بیع کی رقم کے برابر ہو
۱۹	سند یا دیگر دستاویز جو کہ تحویل رکھنے والے کی حق یا ملکیت کی ثبوت ہو یا کوئی دیگر شخص جسکا کوئی حصہ ہو، بشرط صداقت نامہ زر یا زخیرہ یا کمپنی یا کسی دیگر ادارہ میں، یا کسی حصے کا مالک بن جائے صداقت نامہ یا ذخیرہ ایسی کمپنی کی حصہ کی الاٹمنٹ کی تمسک (نمبر ۳۶) ملاحظہ کریں۔	تیس روپے
۲۰	چارٹر پارٹی یعنی کوئی دستاویز (ماسوائے کوئی معاہدہ ٹگ سیمٹر کے کرائے کے) جس سے کوئی جہاز اس کا کوئی حصہ کسی مخصوص غرض کیلئے لیا جائے خواہ اس میں جرمانے کی کوئی شق موجود ہو یا۔ نہیں	ہر ایک لاکھ روپے پر ایک سو روپے یا چارٹر پارٹی کے حصہ کی مالیت

۲۱	ادائیگی بذریعہ مطالبہ یا بینک ڈرافٹ	حذف
۲۲	دستاویز راضی نامہ یعنی کوئی دستاویز جو کسی مقروض نے دستخط کی ہو جس کے ذریعے وہ اپنا جائیداد قرض دہندہ کے فائدے کیلئے دیتا ہے یا جسکی ذریعے راضی نامے کی رقم یا قرض پر منافع کو محفوظ کیا گیا ہو قرض دہندہ کی یا جس کی ذریعے مقروض کی کارروائی کو انسپکٹر کی نگرانی میں جاری رکھنا ہو یا قرض دہندہ کے اجازت سے اس کے فائدے کیلئے	دو سو پچاس روپے

۲۲(اے)	معاہدہ یعنی کوئی دستاویز جسکی نوعیت معاہدہ کی یا داشت، جو کہ ٹھیکدار نے حکومت ،کارپوریشن، مقامی انتظامی لوکل اتھارٹی، ایجنسی یا تنظیم کیساتھ کی جو کہ وفاقی یا صوبائی حکومت کے ماتحت ہو۔	
	(ا) کوئی کام کرے	
	(i) جب معاہدہ کی رقم پچاس ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔	دوسو پچاس روپے
	(ii) جب رقم پچاس ہزار سے زائد لیکن پانچ لاکھ سے زائد نہ ہو۔	ایک ہزار دوسو روپے
	(iii) جب رقم پانچ لاکھ سے زائد لیکن دس لاکھ سے کم ہو۔	ایک ہزار آٹھ سو روپے
	(iv) جب رقم دس لاکھ سے زائد لیکن پچاس لاکھ سے کم ہو۔	چھ ہزار دوسو پچاس روپے
	(v) جب رقم پچاس لاکھ سے زائد ہو۔	اٹھارہ ہزار سات سو پچاس
	(ب) گودام اور مواد کی خریداری	ایک صد پر ایک روپیہ یا معاہدہ کل مالیت
۲۳۔	معاہدہ جو دفعہ ۲(۱۰) متعارف شدہ ہے نہ کہ انتقال جو کہ نمبر ۶۲ کے مستثنٰی یا قابل ادائیگی ہو	
	(ا) زرعی صورت میں	ہر صد روپیہ کیلئے دو روپیہ یا اراضی مالیت کا
	(ب) شہری علاقہ میں غیر منقولہ جائیداد	
	(ج) دوسری صورت میں	ہر صد روپے پر دو روپیہ یا اراضی کی مالیت کا۔
	وضاحت: i ذیلی دفعہ (بی)(ا) می "شہری علاقہ کا مطلب ہے	ہر صد روپے پر دو روپیہ یا اراضی کی مالیت کا۔
	(i) وہ علاقہ جو مجریہ ---- پاکستان غیر منقولہ جائیداد محصول ۱۹۵۸ میں متعارف ہے۔	
	(ii) کوئی آبادعلاقہ بشمول اراضی جو اس علاقہ میں یا اس کے متصل ہو جو حکومت نے بذریعہ نوٹیفکیشن اس شق کی غرض سے محفوظ کی ہو۔	

	(iii) شق (ii) میں " آبادعلاقہ " کا مطلب وہ اراضی ہے جو کہ آبادی کیلئے قبضہ کیا گیا ہے اور زرعی مقصد کیلئے استعمال میں نہ ہو۔	
	(iv) قابل ادائیگی محصول جائیداد سے متعلق اس دستاویز پر جو کہ حکومت نے شہری علاقہ میں شق (i) کے تحت مخصوص کی ہو۔ اور جس تاریخ ایسے علاقہ کو مخصوص کیا ہے اسی سے مؤثر ہوگا۔	
	وضاحت: (ii) آرٹیکل ۲۳ جدول ا کے حوالے سے مراد صرف ذیلی آرٹیکل (ا) اور (ج) ہے۔	
	(ا) "دیہی علاقہ" سے مراد وہ علاقہ ہے جو شہر، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ بورڈ میں شامل نہ ہو۔	
	(۲) "زرعی اراضی" کا مطلب وہ دیہی اراضی ہے جو کہ گاؤں یا ٹاؤن کی آبادی نہ ہو۔	
	استثناء	
	حق نقل کی اظہار و جوہ کا اندراج جو کہ مجریہ حق نقل ۱۹۱۴ دفعہ ۵ کے تحت ہو	

۲۴	نقل یا اقتباس درست نقل کی سند یا اقتباس کسی سرکاری افیسر نے کی ہو یا اس کے حکم سے ہوا ور کورٹ فیس سے متعلق قابل ادائیگی محصول نہ ہو۔ (i) اگر اصلی پر محصول قابل ادائیگی نہ ہو یا اس پر چار روپے سے زائد محصول نہ ہو۔ (ii) دوسری صورت میں اِستثناء (ا) ایسے کاغذ کی نقل جو کہ بمطابق قانون کوئی سرکاری افیسر پر لازم ہو کہ پیش کریں کسی سرکاری ریکارڈ یا مفاد عامہ کیلئے (ب) کسی رجسٹر کا نقل یا اقتباس جو کہ ولادت، مذہبی رسم، نذر، شادی (طلاق، اموات یا تدفین سے متعلق ہو۔	 تین روپے پندرہ روپے

۲۵	مماثل یا نقل کسی دستاویز کی جو قابل ادائیگی محصول ہو۔ جس پر درست محصول ادائیگی ہو۔ (ا) اگر اصل دستاویز پر محصول پانچ روپے سے زائد نہ ہو۔ (ب) دوسری صورت میں **استثناء** مزارع کو اجارہ پر دیا گیا دستاویز کی مماثل جب وہ اجارہ محصول سے مستثنیٰ ہو۔	 تو اس پر اتنی محصول عائد ہوگی جو کہ اصل پر عائد ہوتی ہو۔ بیس روپے
۲۶	محصولات ادا کرنے کا اقرار (ا) جب رقم ۱۰۰۰ روپے سے زائد نہ ہو۔ (ب) دوسری صورت میں	 اتنی محصول جو اقرار (نمبر ۱۵) پر ہو۔ ایک سو پچیس روپے

۲۷	کفالت نامہ یا حصہ لینے کی سند یا میعادی مالی سند یا دوسرے مالی کفارہ پزیر دستاویز جو کاروباری کاغذ نہ ہو۔ (اگر کوئی رہن کفالت نامہ ہو یا نہ ہو۔، میعادی حصہ لینے کی سرٹیفکیٹ ، میعادی مالی سرٹیفکیٹ یا دوسری کفالت پزیر دستاویز) پر قابل فروخت اور قابل منتقلی ضمانت کی تصدیق ہو یا علحدہ دستاویز منتقلی یا ادائیگی پر۔ وضاحت I ۔لفظ کفالت نامہ میں کوئی منافع بخش تصدیق نامے کی رقم شامل نہ ہوگی۔ وضاحت II ۔لفظ میعادی حصہ لینے کی سند کا معنٰی ہے کوئی دستاویز یا سند جو مخصوص لقب رکھتا ہو جو کہ ظاہری مالیت یا عام مالیت کی ہو۔ جو کہ کسی کمپنی نے دولت بڑھانے کیلئے جاری کی ہو جس کا قبضہ رکھنے والا کمپنی کے منافع اور نقصان میں شامل ہو اس کے اشاعت کیوقت اس حد تک ایسے شرائط پر جو اس میں مخصوص ہو۔ وضاحت III ۔میعادی مالی سند سے مراد کوئی دستاویز جو کہ مخصوص وقت کیلئے ہو جو کہ خاص لقب اور تمام مالیت کا ہو اور کسی ادارے نے قابل منتقلی ضمانت میں دولت بڑھانے کی خاطر جاری کیا ہو۔	ایک صد پر ۲۰/یعنی ۰.۵% کل مالیت پر سالانہ نہ زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے تک

۲۸	اشیاء کے حوالگی سے متعلق آرڈر یعنی اگر کوئی دستاویز کسی شخص کو جس کا نام اس میں درج ہو یا اس کی طرف سے حوالہ شدہ یا رکھا گیا ہو کسی ڈاک یا پورٹ پر پڑے ہوئے اشیاء کے حوالگی یا ایسی جگہ میں جہاں عام طور ایسی اشیاء رکھے جاتے ہیں ایسی دستاویز مالک یا اسکی طرف سے فروخت یا انتقال کیلئے دستخط ہو جب ان اشیاء کی مالیت بیس روپے سے زائد ہو۔ ملکیتی دستاویز کی تحویل [ملاحظہ ہو معاہدہ بابت تحویل ملکیتی دستاویز یا گروی (نمبر ۴)] شراکت داری کی تحلیل، ملاحظہ ہو شراکت داری (نمبر ۴۶)	دس روپے
۲۹	طلاق نامہ یعنی کوئی دستاویز جس کی ذریعے کوئی شخص شادی کی تحلیل کرتا ہے۔ دستاویز مہر ملاحظہ ہو دستاویز (نمبر ۵۸) مماثل ۔ملاحظہ ہو کونسل (نمبر ۲۵)۔	پچاس روپے

۳۰	عدالت عالیہ کی فہرست میں بحیثیت وکیل یا مختار اندراج مجریہ لیگل پریکٹیشنرز اینڈ بار کونسل ۱۹۷۵ کے تحت	
	(ا) وکیل کی صورت میں	پندرہ سو روپے
	(۲) مختار کی صورت میں	پندرہ سو روپے
	استثناء	
	کسی وکیل یا مختار کی عدالت عالیہ کے فہرست اندراج جب وہ ماقبل عدالت عالیہ میں درج ہو۔	

۳۱	دستاویز تبدیلی جائیداد۔	
	(ا) جب زرعی اراضی سے متعلق تکمیل ہوا ہو	ہر صد پر دو روپے جائیداد کے زیادہ سے زیادہ مالیت پر
	(ب) جب شہری علاقہ جو کہ نمبر ۲۳ میں متعارف میں غیر منقولہ جائیداد سے متعلق تکمیل ہوا ہو	ہر صد پر دو روپے جائیداد کے زیادہ سے زیادہ مالیت پر
	(ج) دوسری صورت میں	ہر صد پر دو روپے جائیداد کے زیادہ سے زیادہ مالیت پر
۳۱۔اے	مالی دستاویز یعنی کوئی دستاویز یا دستاویز کا مجموعہ جو کہ منافع کے ساتھ خرید فروخت سے یا گروی، رہن یا ملکیتی دستاویز کی یاداشت سے متعلق یا کوئی معاہدہ یا تمسک بحری محصول سے متعلق کسی مالی کمپنی کے حق اس کے گاہک کی طرف کسی مالی طریقے کے مطابق ہو جس پر سود نہ ہو اور اکیلا معاملہ ہو۔	
	(i) جب کل مالیت ۰.۵ میلن سے زائد نہ ہو۔	۰.۲ فی صد
	(ii) جب مالیت ۱.۰۰ میلن سے زائد نہ ہو۔	ایک ہزار روپے
	(iii) جب مالیت ۱.۰۰ سے زائد لیکن ۱۰.۰۰ میلن سے زائد نہ ہو۔	دو ہزار پانچ سو روپے
	(iv) جب مالیت ۱۰.۰۰ میلن سے زائد لیکن ۵۰.۰۰ میلن سے زائد نہ ہو۔	دس ہزار روپے
	(v) جب مالیت ۵۰.۰۰ میلن سے زائد لیکن ۱۰۰.۰۰ میلن سے زائد نہ ہو۔	پچیس ہزار روپے
	(vi) جب مالیت ۱۰۰.۰۰ میلن سے زائد لیکن ۳۰۰.۰۰ میلن سے زائد نہ ہو۔	پینتیس ہزار روپے
	(vii) جب مالیت ۳۰۰.۰۰ میلن سے زائد لیکن ۵۰۰.۰۰ میلن سے زائد نہ ہو۔	پچاس ہزار روپے
	(viii) جب مالیت ۵۰۰.۰۰ میلن سے زائد ہو	ایک لاکھ روپے

۳۲	ائندہ محصول دستاویز یعنی ایسی دستاویز جو مرہونہ جائیداد پر مزید لاگت مقرر کرتی ہو۔ (الف) جب اصل رہن دفعہ ۴۰ میں دیئے گئے تفصیل کے مطابق ہو (یعنی با قبضہ) (ب) جب ایسی رہن دفعہ ۴۰ کے جز (ب) میں بیان کردہ تفصیل کے مطابق ہو (یعنی قبضہ کے بغیر)۔	اتنی ہی رقم جو ایک دستاویز (نمبر ۲۳) برائے معاوضہ جو دستاویز کے ذریعے مزید محصول کے رقم کی برابر ہو۔

	(i) اگر بوقت تکمیل دستاویز متعلق ائندہ محصول ملکیت با قبضہ میں دینے یا ایسی دستاویز کے ذریعے دینے پر اتفاق ہو۔	اتنی محصول دستاویز (نمبر ۲۳) بروئے معاوضہ جو محصول کی کل رقم کے برابر (بشمول اصل رہن اور کوئی محصول جو پہلے سے مقرر ہو) اصل رہن اور مزید اداشدہ محصول سے کم۔
	(ii) اگر قبضہ نہ دیا گیا ہو۔	اتنی محصول جو تمسک (نمبر ۱۵) برائے مزید محصول جس سے دستاویز کے ذریعے محفوظ بنایا گیا ہو ادا کی جائے گی۔
۳۳	دستاویز ہبہ جو بندوبست (۵۸) نہ ہو یا وصیت یا انتقال (نمبر ۶۲) نہ ہو۔ (الف) (i) جب زرعی اراضیات سے متعلق قانونی ورثاء کے حق میں ہو۔	دستاویز میں مذکورہ رقم کی ۲۵.ا فی صد
	(ii) زرعی اراضیات سے متعلق دوسری صورتوں میں	جائیداد کے مالیت کے مطابق ہر سو روپے یا کسی حصہ پر دو روپے جس کا ضلعی کلکٹر نے اعلان کیا ہو۔
	(ب) دیگر جائیداد (قانونی ورثاء کے علاوہ)۔ معاہدہ روزگار یا معاہدہ خدمت، ملاحظہ ہو معاہدہ (نمبر ۲۵)۔	جائیداد کی مالیت جس کا ضلعی کلکٹر نے اعلان کیا ہو پر تین فیصد۔
۳۴	دستاویز ضمانت، دستاویز معائنہ، ملاحظہ ہو دستاویز مصالحت (نمبر ۲۲) بیمہ، ملاحظہ ہو بیمہ پالیسی (نمبر ۴۷)۔	اتنی محصول جو مچلکہ ضمانت (نمبر ۵۷) کے مالیت کے پر ہو۔

۳۵	اجارہ بشمول اجارہ یا مزید اجارہ اور معاہدہ کرایہ یا خرید کرایہ۔	
	(ا) جب بذریعہ ایسی اجارہ کرایہ مقرر ہو لیکن منافع اداشدہ یا حوالہ شدہ نہ ہو۔ (i) جب اجارہ ایک سال سے کم مدت کیلئے ہو۔	اتنی محصول جو تمسک (۱۵) پر عائد ہوتی ہے اجارہ کی کل قابل ادائیگی رقم پر۔
	(ii) جب اجارہ ایک سال سے زائد اور تین سال سے کم مدت کیلئے ہو۔	اتنی رقم محصول جو تمسک (۱۵) پر عائد ہوتی ہے سالانہ کرایہ کی اوسط مالیت کے مطابق
	(iii) جب اجارہ کی مدت تین سال سے زائد اور بیس سال سے کم ہو۔	اتنی رقم محصول جو تمسک (۱۵) پر عائد ہوتی ہے سالانہ کرایہ کی اوسط مالیت کے مطابق۔
	(iv) جب اجارہ بیس سال سے زائد یا دائمی نوعیت کی ہو۔	اتنی محصول جو تمسک (نمبر ۱۵) پر عائد ہوتی ہے معاوضہ کیلئے جو اجارہ کے دس سال کے کل کرایہ کے برابر اداشدہ ہو کے مساوی سالانہ کرایہ کی اوسط مالیت کیمطابق۔
	(v) جب اجارہ کسی مخصوص مدت کیلئے نہ ہو۔	اتنی محصول جا تمسک نمبر (۱۵) پر عائد ہوتی ہے معاوضہ کیلئے جو اجارہ کے اوسط سالانہ مالیت کے برابر ہو جو پہلے دس سال کیلئے قابل ادائیگی ہو اگر اجارہ جاری ہو۔
	(ب)(i) اگر اجارہ ماقبل ادائیگی رقم پر کیا گیا ہو اور کرایہ متعین نہ ہو۔	اتنی محصول جو دستاویز (نمبر ۲۳) پر عائد ہوتی ہے جو اجارہ میں ماقبل ادائیگی کیلئے ذکر ہو۔
	(ii) اگر اجارہ صرف جرمانہ / منافع کیلئے دیا گیا ہو اور کرایہ متعین نہ ہو	اتنی محصول جا دستاویز (نمبر ۲۳) پر عائد ہوتی ہے جو اجارہ میں جرمانہ / منافع کیلئے ذکر ہو۔

	(ج)(i) اگر اجارہ ماقبل رقم کے ساتھ ساتھ متعین کرایہ پر نہ ہو۔	اتنی محصول جو دستاویز (نمبر۲۳) پر عائد ہوتی ہے اجارہ میں ذکر بدل کے برابر اجارہ پر قابل ادائیگی محصول کے علاوہ ،اگر ماقبل کوئی ادائیگی نہ کی گئی ہو،بشرطیکہ ایسی صورت میں جب اجارہ پر ایڈولیرم اسٹامپ ضروری ہو اور ایسی صورت میں مابعد معاہدہ تکمیل ہوا ہو ایسی دستاویز پر محصول سو روپے سے زائد نہ ہوگی۔
	(ii) اگر اجارہ ماقبل رقم کے ساتھ ساتھ متعین کرایہ پر ہو۔	اتنی محصول جو تمسک (نمبر۲۳) عائد ہوتی ہے اجارہ میں ذکر شدہ بدل کے برابر قابل ادائیگی محصول کے علاوہ جرمانہ یا منافع کے رقم کے برابر جو اجارہ میں درج ہو اس قابل ادائیگی محصول کے علاوہ جو عدم ادائیگی جرمانہ یا منافع کی صورت میں ن قابل ادائیگی ہو بشرطیکہ ایسی صورت میں جب اجارہ ایڈولیرم اسٹامپ ضروری ہو اور ایسی صورت میں مابعد معاہدہ تکمیل ہوا۔اس دستاویز پر محصول سو روپے سے زائد نہ ہوگی۔
	استثناء اجارہ جو مزارع دستخط کی ہو اور زراعت کی غرض سے (بشمول اجارہ درختان بغرض پیداوار خوراک و مشروبات) منافع یا جرمانہ کے ادائیگی کے بغیر جب مخصوص مدت مقرر ہو لیکن ایک سال سے زائد ہو یا اوسط سالانہ کرایہ سو روپے سے زائد نہ ہوگی۔	

۳۶	حصص کی تخصیص کا تحریر۔کسی کمپنی یا مجوزہ کمپنی یا کسی کمپنی یا مجوزہ کمپنی کیطرف سے قرض میں اضافہ ملاحظہ ہو سند یا دیگر دستاویز (نمبر ۱۹)	صرف دو روپے
۳۷	ادھار کی تحریر یعنی ایسی دستاویز بشمول درخواستیں اور معاہدے جو ادھار کے خط کھولنے کا اختیار کسی شخص نے دیا ہو کہ وہ اس شخص کو ادھار دے جس کے حق میں نکلا ہو۔ (ا) اگر ادھار کی تحریر کی رقم ۵۰.۰۰۰ سے زائد نہ ہو۔ (ب) اگر رقم ۵۰.۰۰۰ سے زائد لیکن ۵۰.۰۰۰ سے زائد نہ ہو۔ (ج) دیگر رقم جو ۵۰.۰۰۰ سے زائد ہو۔ کفالت نامہ ملاحظہ ہو معاہدہ نمبر ۵	 سو روپے دو سو روپے پانچ سو روپے
۳۸	اجازت نامہ۔یعنی معاہدہ مابین مقروض وقرض خواہ کہ قرض خواہ مخصوص وقت کیلئے اپنے مطالبے کو ملتوی کرتا ہے کہ مقروض اپنے مرضی کے ساتھ اپنے کاروبار کو جاری رکھیں	ستر روپے
۳۹	کمپنی کا میمورنڈم اف ایسوسی ایشن	حذف بذریعہ فنانس ایکٹ ۲۰۰۴۔

۴۰	رہن نامہ جو (ادائیگی یا ملکیت سے متعلق معاہدہ) رہن یا گروی (نمبر ۶) نہ ہو یا جہازی کفالت (نمبر ۱۶)، مغل کی رہن (نمبر ۴۰) تمسک ریسپانڈیشا (نمبر ۵۶) یا ضمانت نامہ (۵۷)	
	(ا) جب تمسک میں مذکورہ اراضی کا قبضہ راہن نے دیا ہو یا قبضہ دینے پر راضی ہوا ہو۔	اتنی محصول جو دستاویز انتقال جائیداد (نمبر ۲۳) پر عائد ہوتی ہے دستاویز میں محفوظ شدہ بدل کی رقم کے برابر۔
	(ب) جب نہ قبضہ دیا گیا ہو اور نہ قبضہ دینے پر رضامندی ہو۔	اتنی محصول جو دستاویز (نمبر ۱۵) جو تمسک کے ذریعے محفوظ شدہ رقم۔
	وضاحت:۔ اگر راہن، مرتہن کو مختار نامہ برائے مرہونہ جائیداد کی کرایہ یا اجارہ وصول کرنے سے متعلق دیتا ہے تو اسکا مطلب قبضہ دینے کے مترادف ہوگا۔	
	(ج) جب کوئی ضمنی یا اضافی یا متبادل ضمانت یا مذکورہ معاہدہ کے یقین دہانی کی صورت پر جہاں اصل یا بنیادی ضمانت پر محصول اداشدہ ہو۔	
	(i) ہر محفوظ شدہ رقم جو ۱۰۰۰ سے زائد نہ ہو۔	پندرہ روپے
	(ii) اور ہر محفوظ شدہ ۱۰۰۰ یا اس کے کسی حصہ پر جو ۱۰۰۰ سے متماوز ہو۔	پندرہ روپے
	(د) (i) مالیاتی ادارے کے ساتھ رہن یعنی مالیاتی بینک یا دیگر ادارے کے ساتھ سادہ یا قانونی رہن جب کل مالیت پر منافع نہ ہو۔ اور	ایک صد پر ۵/۱ یعنی ۰.۲% قرض کی رقم پر زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے تک۔
	(ii) دوسری صورت میں	ایک صد پر ۵/۱ یعنی ۰.۲% قرض کی رقم پر قرض کی رقم پر۔
	(iii) بینکنگ کمپنی کے ساتھ رہن، سادہ/ قانونی رہن بنکنگ کمپنیوں کیلیے۔	رہن کی رقم کی ۰.۲۵%

۴۱	فعل کی رہن بشمول دستاویز جو قرض کی ادائیگی محفوظ بنانے کی معاہدہ کی ثبوت ہو جو کسی معل کی رہن پر بنا ہوا گر فعل بوقت رہن موجودہ ہو یا نہ ہو۔ (ا) اگر قرض دستاویز کے تین ماہ سے کم مدت میں دوبارہ قابل ادائیگی ہو۔ (ب) اگر قرض تین ماہ سے زائد مدت میں دوبارہ قابل ادائیگی ہو۔ اٹھارہ ماہ سے زائد نہ ہو دستاویز کے تاریخ سے۔ہر ۱۰۰ روپے یا اس کے کسی حصہ پر کل محفوظ شدہ رقم کی۔	 ایک فی صد ایک فی صد
۴۲	تصدیق کی عمل یعنی کوئی دستاویز، تائید، نوٹ، تصدیق، سندیا اندراج جو کہ احتجاج (نمبر ۵۰) نہ ہو جو نوٹری پبلک نے فرائض منصبی کے دوران دستخط کیا ہو یا دیگر شخص جو قانونی طور پر نوٹری پبلک کے طور پر کام کرتا ہو۔ احتجاج یا نوٹ کیلئے ملاحظہ ہو (۵۰)	پچیس روپے
۴۳	ارسال کردہ نوٹ یا یاداشت کسی دلال یا کارندے کی طرف سے اپنے کو مالک کی طرف سے خرید و فروخت سے متعلق اطلاع یابی۔ (ا) بیس روپے سے زائد مالیت والی اشیاء (ب) کسی یا قابل فروخت کفالت جو بیس روپے سے زائد مالیت کی ہو جو سرکاری ضمانت نہ ہو۔ (ج) سرکاری ضمانت پر	 سات روپے سٹاک یا ضمانتکی رقم کی ہر ۵۰۰۰ یا اس کے کسی حصہ پر سات روپے ضمانت کی رقم کی ہر ۱۰۰۰۰ یا اسکے کسی حصہ پر تین روپے جو زیادہ سے زیادہ پچاس روپے تک۔
۴۴	جہاز کے مالک کیطرف سے رقعہ یا احتجاج ملاحظہ ہو جہاز کی مالک کی طرف سے احتجاج (نمبر ۵۱) رقم کی ادائیگی کیلئے مطالبہ ملاحظہ ہو مبادلہ ہنڈی (نمبر ۱۳)	۱۰ روپے

۴۵	تمسک تقسیم[جو دفعہ ۲ (۱۵) میں متعارف ہے]۔	اتنی محصول جو تمسک (۱۵) پر عائد ہوتی ہے جائیداد کے تقسیم شدہ حصہ یا حصہ جات کے مالیتی رقم پر۔ وضاحت:۔ تقسیم کے بعد جائیداد کا جو بڑا حصہ رہ جاتا ہے (یا اگر دو یا دو سے زائد حصص کی برابر مالیت کی ہو جو کسی دوسرے حصہ سے چھوٹا نہ ہو) وہی حصہ تصور ہوگا جو دوسرے علحدہ کیا گیا ہو۔ بشرطیکہ ہمیشہ۔ (ا) جب کوئی معاہدہ تقسیم جو جائیداد کی تقسیم سے متعلق ہو اور معاہدہ تقسیم الگ الگ دستخط شدہ ہو ایسی معاہدہ تقسیم پر قابل ادائیگی محصول ہو تو یہ رقم پہلے معاہدہ پر اداشدہ رقم سے کم ہوگا لیکن سو روپے سے کم نہ ہوگا۔ (ب) جب اراضی ریونیو بندوبست سے رکھا گیا ہو تیس سال سے کم مدت کیلئے اور پوری ادائیگی ہوتی ہو تو محصول کیلئے سالانہ امدن کے حساب کتاب پانچ گنا سے زائد نہ ہوگا۔ (ج) اگر تقسیم کی نسبت حتمی حکم ریونیو اتھارٹی نے دیا ہو یا کسی دیوانی عدالت نے یا مصلح کے بذریعہ ایوارڈ تقسیم، پر لگایا جاتا ہے جو بعد میں حکم یا ایوارڈ کے نتیجے میں دستخط کیا جاتا ہے ایسی دستاویز پر محصول سو روپے زائد نہ ہوگی۔ (د) جب تقسیم تمسک زرعی اراضی کی نسبت ہو تو اراضی کے مالیت کے ہر سو روپے یا اس کے کسی حصہ پر پچیس پیسہ محصول عائد ہوگا۔

۴٦	تمسک شراکت داری (ا) جب شراکت داری ۱۰،۰۰۰ سے زائد نہ ہو۔ (ب) دوسری صورت میں تمنیخ گروی۔ملاخطہ ہو معاہدہ تعلق ملکیتی یا گروی دستاویز (نمبر ٦) کو تحویل میں دیتا۔	 ایک سو پچاس روپے پچاس روپے اصل پر قابل ادائیگی محصول کی آدھی۔
۴۷	بیمہ پالیسی (ا) ملاخطہ ہو بیمہ (ملاخطہ ہو ۷) (ا) ہر بحری سفر پر۔۔ (i) جب منافع یا بدل بیمہ شدہ رقم کی ۸/۱ فی صد سے زائد نہ ہو ہر ۵۰۰۰ اور بیمہ پالیسی کی کسی کسری حصہ پر بھی۔ اگر الگ الگ تیار کیا گیا ہو۔ اگر ہر حصہ کی نقل تیار کیا گیا ہو۔ (ii) دوسری صورت میں ہر ۲۰۰۰ روپے یا بیمہ پالیسی کی کسی کسری حصہ پر بھی اگر الگ الگ تیار کیا گیا ہو۔ (۲) وقت کیلئے بیمہ پالیسی کی ہر مکمل ۲۰۰۰ یا اس کے کسی حصہ پر (i) اگر بیمہ کی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہو۔ اگر الگ الگ تیار کیا گیا ہو۔ اگر حصہ کی نقل تیار کیا گیا ہو۔	 تین روپے تین روپے تین روپے تین روپے تین روپے

	(ii) اگر بیمہ کی مدت چھ ماہ سے زیادہ اور بارہ ماہ سے کم ہو۔	
	اگر الگ الگ تیار کیا گیا ہو۔	تین روپے
	اگر ہر حصہ کی نقل تیار کیا گیا ہو۔	تین روپے
	(iii) ہر بیمہ شدہ رقم جو ۲۵۰ سے زائد لیکن ۵۰۰ سے زائد نہ ہو۔	
	اگر الگ الگ تیار کیا گیا ہو۔	تین روپے
	اگر ہر حصہ کی نقل تیار کیا گیا ہو۔	تین روپے
	(iv) ہر بیمہ شدہ رقم جو ۵۰۰ سے زائد لیکن ۱۰۰۰ سے زائد نہ ہو اور ہر ۱۰۰۰ سے زائد یا ۱۰۰۰ کے کسی حصہ پر	
	اگر الگ الگ تیار کیا گیا ہو۔	تین روپے
	اگر ہر حصہ کی نقل تیار کیا گیا ہو۔	تین روپے
	اِستثناء	
	پوسٹل لائف انشورنس کے قواعد کے مطابق لائف بیمہ پالیسی ڈاکخانہ کے ڈائریکٹر جنرل نے منظور کی ہو وفاقی حکومت کے اجازت سے۔	
	آتشی بیمہ جسکی کمپنی نے منظوری دی ہو جسکا قسم باب (ا) یا باب (ب) میں مخصوص ہو اس آرٹیکل کے دوسری کمپنی کے ساتھ ضمانت کی طور پر یا کفالت کے طور پر اصل بیمہ کی ادائیگی کے بدلے جس کے ذریعے مخصوص رقم بیمہ شدہ ہو۔	اصل بیمہ کے ذریعے قابل ادائیگی رقم کا ادھا لیکن تین روپے سے کم اور آٹھ روپے سے ذائد نہ ہو۔
	عام اِستثناء	
	ڈھانچے والی خط یا بیمہ پالیسی کی اجراء کی تقرر۔	
	بشرطیکہ جب تک ایسی خط تقرر پر اس قانون کے تحت مقرر کردہ ٹکٹ نہ ہو اس کے تحت کوئی مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔ نہ یہ کسی مقصد کیلئے دستیاب ہوگا سوائے پالیسی میں مذکورہ کے ادائیگی پر مجبور کرنے سے۔	

۴۸	مختار نامہ جو دفعہ ۲(۲۱) میں متعارف ہے جو نیابت (نمبر ۵۲) نہ ہو۔	
	(ا) جب صرف کسی دستاویز کے رجسٹریشن حاصل کرنے کی غرض سے تیار کیا گیا ہو ایک ہی معاملہ کے سلسلے میں ایک یا زائد دستاویزات کے قبولیت تیار کرنے کیلئے۔	تین روپے
	(ب) جب ایک یا زائد اشخاص کو مجاز بنایا گیا ہو کہ واحد معاملہ سر انجام دے جُز (ا)، (ی)، (ی ی) اور (ی ی ی) میں ذکر شدہ صورت کے علاوہ۔	تین روپے
	(ج) جب پانچ سے کم اشخاص کو مجاز بنایا گیا ہو کہ اجتماعی اور انفرادی طور پر ایک معاملہ سے زائد یا عام میں کوئی کام کرے۔	۳[نوسو روپے]
	(د) جب پانچ سے زائد اور دس سے کم اشخاص کو مجاز بنایا گیا ہو کہ اجتماعی اور انفرادی طور پر ایک سے زائد معاملات یا عام میں کوئی کام کرے۔	نوسو روپے
	(ی) جب بدل کیلئے دیا گیا ہو اور مختار کو کسی غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کا اختیار دیا گیا ہو۔	وہی محصول عائد ہوگی جو تمسک نمبر (۲۳) بدل کی رقم پر عائد ہوتی ہے۔۲[☆☆☆]
	(ی ی) ۱[☆☆☆]	
	(ی ی ی) جب بدل کیلئے نہیں دیا گیا ہو اور مختار کو کسی غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کا اختیار دیا گیا ہو۔	دو ہزار روپے ہر مجاز شدہ شخص پر پندرہ روپے
	(و) دوسری صورتوں میں	
	وضاحت (۱) اس دفعہ کی غرض کیلئے ایک سے زائد افراد جو ایک ہی فرم سے تعلق رکھتے ہو ایک ہی فرد تصور ہوگا۔	
	وضاحت (۲) لفظ "رجسٹریشن" میں ہر ضمنی عمل اندراج بمطابق قانون رجسٹریشن سال ۱۹۰۸ شامل ہوگا۔	

۱۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXV سال ۲۰۱۴

۲۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXV سال ۲۰۱۴

۱۔ حذف شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXV سال ۲۰۱۴

۲۔ حذف شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXV سال ۲۰۱۴

۴۹	ہُنڈی[جو دفعہ۲(۲۲) میں متعارف ہے] (ا) جب مطالبہ پر قابل ادائیگی ہو۔ (i) جب رقم یا مالیت ۲۵۰،۰۰۰ روپے سے زائد نہ ہو۔ (ii) جب رقم یا مالیت ۲۵۰،۰۰۰ سے زائد لیکن ۵۰۰،۰۰۰ سے زائد نہ ہو۔ (iii) دوسری صورت میں (ب) جب مطالبہ کے علاوہ قابل ادائیگی بشمول تجارتی دستاویز۔	 تمیں روپے ساٹھ روپے 1/5 ایک فی صد کا،یعنی ۰.۰۲% سالانہ قابل ادائیگی رقم۔
۵۰	دستاویز یا رقعہ پر احتجاج،یعنی کوئی تحریر اقرار جو نوٹری پبلک یا قانونی ہر مجاز شخص نے مبادلہ ہُنڈی یا ہُنڈی کے عدم ادائیگی کی تصدیق کی ہو۔	پندرہ روپے
۵۱	جہاز کے مالک کا احتجاج یعنی اس کے سفر کے تفصیل اقرار جو اس نے تیار کی ہو نقصان پورا کرنے کی غرض سے ہر تحریری اقرار چارٹرز یا سپُر ددار کے خلاف جو جہاز کو سامان سے بھرتا اور خالی کرتا ہو جب ایسی اقرار نوٹری پبلک یا دیگر شخص قانونی طور پر کام کرتا ہو اسکی تصدیق کرے۔ ملاخطہ ہو مالک جہاز کا رقعہ اِحتجاج (نمبر ۴۴)	پندرہ روپے
۵۲	قائمقامی جو کسی شخص با اختیار رہنا ہے کہ ضلع ممبران،لوکل بورڈ یا میونسپل کمشنرز میں ووٹ دیں یا (ا) متحدہ کمپنی کے ارکان کے میٹنگ میں یا دیگر متحدہ ادارے میں جس کا ذخیرہ یا سرمایہ حصوں میں منقسم یا قابل تبادلہ ہو (ب) مقامی مقتدر یا (ج) مالکان ممبران یا حصہ داران کسی ادارے کے سرمایہ کو۔	دس روپے

۵۳	وصولی جو دفعہ ۲ (۲۳) میں تعریف کیا گیا ہے کسی رقم یا جائیداد جو یا جسکی مالیت بیس روپے سے زائد ہو۔ (ا) جب رقم ۲۰۰۰ سے زائد نہ ہو (ب) جب رقم ۲۰۰۰ سے زائد اور ۱۰،۰۰۰ سے زائد نہ ہو۔ (ج) جب رقم ۱۰،۰۰۰ سے زائد ہو **اِستثناء** وصولی (ا) کسی دستاویز پر تائدشدہ یا مشتمل ہو جس پر درست ٹکٹ چسپاں ہو یا کوئی دستاویز دفعہ ۳ کے تحت مستثنیٰ ہو (ایسے دستاویزات جو حکومت کی دستخط ہو) یا کوئی چیک یا مبادلہ ہنڈی جو کہ مطالبہ پر قابل ادائیگی ہو جو وصولی کی تصدیق کرتا ہو بدل کے رقم جو اس میں درج ہو یا اصل رقم، منافع یا سالیانہ یا کوئی میعادی ادائیگی جو اس کے ذریعے محفوظ بنایا گیا ہو۔ (ب) بدل کے علاوہ دیگر قابل ادائیگی رقم (ج) مزارع کیطرف سے اراضی کی کرایہ کی رقم کی ادائیگی جو حکومت کے امدنکا تشخیص شدہ ہو۔ (د) کوئی ادائیگی یا وظیفہ نان کمیشنڈ یا معمولی افیسر، ہوائی ملاحان پاکستان ہوائی فوج، پاکستان کی بری یا بحری فوج جب وہ ایسی حیثیت میں خدمات سرانجام دیتے ہیں یا سواء پولیس کانسٹبلان کو۔ (ی) جو خاندانی کنبہ رکھنے والے سندات نے دی ہو ایسی صورتوں میں جہاں کسی شخص یا اس کے تنخواہ یا وظیفہ سے ایسی رقم پر مشتمل ہو اور وصولی حوالہ کی گئی ہو بطور نان کمشنڈ یا معمولی افیسر کے سپاہی، ہوائی ملاح یا ہوا باز یا ان افواج میں ایسی حیثیت میں خدمات انجام دینے سے۔ (ف) وظیفہ دار یا وظائف کیلئے ایسا شخص جو ایسا پنشن یا وظیفہ وصول کرتا ہو اپنے ملازمت کے سلسلے میں بحیثیت یان کمشنڈ یا معمولی افیسر، سپاہی، ملاح یا ہوا باز جو حکومت کی دوسرے حیثیت میں خدمات سر آنجام نہیں دیتا ہو۔ (گ) نگران یا لمبردار نے دیا ہو جو اس نے اراضیات امدن یا لگان وصول کی ہو۔ (ر) جو رقم یا ضمانت برائے ادائیگی رقم کیلئے دی ہو کسی بنکار کے ہاتھوں جسکی وضاحت ہو، بشرطیکہ اسکی وصولی یا ہاتھ کا ذکر موجود نہ ہو کسی دوسرے شخص کو سوائے اسکے جسکے پاس وضاحت موجود ہو۔ بشرطیکہ یہ استثناء کسی قسمکی وصولی یا ادائیگی کے اقبال پر لاگو نہ ہوگا یا جمع کرنے یا حصہ کی تخصیص رقعہ یا کسی منشی کے بُلاوے یا کوئی متحدہ کمپنی یا دیگر متحد یا ایسی مجوزہ یا خیال کردہ کمپنی یا ادارہ دستاویز قرض یا قبل فروخت ضمانت کے نسبت۔ ملاحظہ بیمہ پالیسی [نمبر ۴۷۔بی (۲)]۔	 دو روپے تین روپے سات روپے

۵۴	جائیداد کی رہن کی دوبارہ تمسک (ا) اگر جائیداد کی بدل رہن ۱۰۰۰ سے زائد نہ ہو۔ (ب) دوسری صورت میں	تو وہی محصول عائد ہوگی جو تمسک نمبر (۱۵) برائے بدل رقم جسکا ذکر تمسک میں موجود ہو پر قابل ادائیگی ہوگی ایک سو تیں روپے۔
۵۵	واگزاشت یعنی کوئی دستاویز (جو دفعہ ۲۳۔اے میں بیان کردہ واگزاشت نہ ہو) جس کے ذریعے کوئی شخص یا کسی خاص جائیداد کیخلاف مطالبہ سے دستبردار ہو جائے۔	اتنی ہی محصول جو تمسک (نمبر ۱۵) پر عائد ہو جو ایسی رقم یا جائیداد کی مالیت پر ہو۔
۵۶	ریسپانڈنشا بانڈ یعنی کوئی دستاویز جس کے ذریعے جہاز کی بھرت پر قرض یا جہاز میں سامان ڈالنے کی قیمت جو جہاز منزل پہنچنے کی ضمانت دیتا ہو۔ یا بندوبست آری ٹرسٹ کی منسوخی ملاحظہ ہو بندوبست (۵۸) ٹرسٹ (نمبر ۴۲)	

۵۷	ضمانت نامہ یا رہن نامہ جو ضمانت کے طور پر تیار شدہ ہو جو دفتر کے قیام کیلئے یا رقم کی ضمانت یا دیگر جائیداد جو اس کے ذریعے وصول شدہ یا تیار شدہ ہو کسی عدالت کے حق میں ناگہانی ذمہ داری پوری کرنے یا کسی ضامن معاہدہ پر عمل درامد کرنے کے غرض سے تیار کی ہے۔ (ا) محفوظ شدہ رقم ۱۰۰۰ سے زائد نہ ہو۔ (ب) دوسری صورت میں **استثناء** بانڈ یا دیگر تمسک جب دستخط شدہ ہو۔ ایسی شخص کی طرف سے بغرض ضمانت دینے کہ مقامی امدن خیراتی شخص گاہ یا ہسپتال کو نجی حیدہ سے حاصل ہوا ہو یا دیگر مفاد عامہ کی غرض سے جو مخصوص کردہ ماہانہ رقم سے کم نہ ہو۔ (ا) صوبائی حکومت سندھ کے قانون ابپاشی کے سال ۱۹۷۹ کے دفعہ ۷۰ کے قاعدہ ۳۔اے کے تحت۔ (ب) ایسے افراد کیطرف سے دستخط شدہ قانونا راضیات کے بہتری قرض سال ۱۸۸۳ کے تحت یا مغربی پاکستان زرعی قرضہ سال ۱۹۵۸ یا ضامنان کیطرف سے ایسی رقم کی واپس ماقبل ادائیگی کیلئے ضمانت۔ (ج) جو حکومت کے ملازمین نے دستخط کیا ہو دفتر قیام کو محفوظ بنانے کیلئے یا رقم کی وضاحت کرنے کیلئے یا دیگر جائیداد جو اس کے ذریعے حاصل شدہ ہو۔	اتنی محصول جو تمسک (نمبر ۱۵) پر عائد ہوتی ہے جس کے ذریعے رقم محصول ہوتی ہے۔ ایک سو تیس روپے
۵۸	بندوبست (ا) دستاویز (بشمول مہر نامہ۔ (i) جب بندوبست قانونی کے حق میں نسبت زرعی اراضی ہو (ب) جب بندوبست کسی مذہبی یا خیراتی مقصد کیلئے ہو۔	جائیداد کی مالیت کی ہر روپے یا کسی حصہ پر دو روپے بندوبستی جائیداد کی مالیت کی ہر سو روپے یا کسی حصہ پر دو روپے۔

	(iii) دوسری صورت میں **استثناء** مسلمان میاں بیوی کے درمیان بوقت شادی تیار شدہ مہر نامہ پر	اتنی محصول عائد ہوگی جو تمسک (نمبر ۲۳) عائد ہوتی ہے جو بندوبستی جائیداد کے مالیت یا بدل کے برابر ہو۔ بشرطیکہ جب کوئی بندوبستی معاہدہ پر معاہدہ پر بمطابق قانون ضروری ایکٹ چسپاں ہوا اور ایسی معاہدہ کے نیچے میں مابعد کوئی بندوبست عمل میں آیا ہو تو ایسی دستاویز پر محصول سو روپے سے زائد نہ ہوگی۔ مزید بشرطیکہ اگر بندوبست کے دستاویز میں منسوخیسے متعلق کوئی شق موجود ہو بندوبستی جائیداد کی مالیتی رقم بغرض محصول کا یقین ایسا ہوگا۔ جیسا کہ اسمیں ایسی کوئی شق موجود نہیں ۔اتنی محصول عائد ہوگی جو تمسک (نمبر ۲۳) پر بروئے بدل رقم یا مالیت جائیداد کے مطابق جو دستاویز منسوخی میں درج ہو لیکن سو روپے سے زائد نہ ہو۔
۵۹	اختیار نامہ حصہ جو حامل کو قانون کمپنی کے تحت جاری شدہ ہو۔ **استثناء** اختیار نامہ حصہ جو کمپنی نے قانون کمپنی ۱۹۱۳ کے دفعہ ۳ کے تحت بغرض ادائیگی جاری کیا ہو، ایسی محصول کی ترکیب کے طور پر، افسر مال کو ٹکٹ امدن کا۔ (ا) کمپنی کے کل چندہ کی مالیت پر ایک اور آدھا فی صد۔یا (ب) اگر کسی کمپنی نے محصول کی ادائیگی کی ہو یا بعد میں اضافی چندہ جاری کرتا ہو تو اضافی چندہ پر ایک اور آدھا فی صد کے حساب سے۔ چندہ ملاحظہ ہو سند (نمبر ۱۹)	تمسک (۱۵) ایک اور ادھا قابل ادائیگی محصول جو حصہ کی رقم کے بدل کے برابر ہوگا جو اختیار نامہ میں متعین ہو۔

۶۰	جہاز پر سامان کی لداہی نامہ یا جہاز پر سامان سے متعلق تمسک	دس روپے
۶۱	اجارہ سے دستبرداری (ا) جب اجارہ پر قابل ادائیگی محصول تیس روپے سے زائد نہ ہو۔ (ب) دوسری صورت میں استثناء اجارہ سے دستبردار، جب ایسا دستاویز محصول سے مستثنیٰ ہو	اتنی محصول جو اجارہ پر عائد ہوتی ہے ایک سو تیس روپے
۶۲	(ب) دستاویز قرض یا میعادی حصہ داری سند کا یا مالی میعادی سند یا دیگر قابل تلافی سند (جو تجارتی داستاویز نہ ہو) اگر رہن شدہ یا مہیں جو قابل انتقال ضمانت ہو، خواہ قابل ادائیگی محصول ہو یا نہ ہو دفعہ ۸ میں فراہم کردہ کے علاوہ۔ (ج) کو منافع جو بذریعہ تمسک محفوظ بنایا گیا ہو رہن نامہ یا بیمہ پالیسی (i) اگر ایسی تمسک، رہن نامہ پالیسی پر محصول بیس روپے سے زائد نہ ہو (ii) دوسری صورت میں (د) قانون منتظم عام ۱۹۱۳ کے دفعہ ۳۰ کے تحت کوئی جائیداد (ی) کوئی بلا بدل وقف جائیداد ایک قولی سے دوسرے قولی کو یا ایک قولی سے مستفید کو۔ **استثناء** انتقال بذریعہ تصدیق (ا) مبادلہ ہنڈی، چیک یا پر معاہدہ۔ (ب) تحریر بابت بوجھ ڈالنا، سپردکی نامہ، اختیار نامہ اشیاء یا دیگر تجارتی دستاویز ملکیت اشیاء کا (ج) بیمہ پالیسی کا (د) وفاقی حکومت کے ضمانت کا۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۸ بھی	جوتھا حصہ جو تمسک (نمبر ۲۳ برائے بدل یا اسکے مالیت کے برابر۔ ایک صد پر ۰۱/۱ یعنی ۰.۱% تمسک کی کل مالیت کا۔ اتنی محصول جو ایسے تمسک، رہن نامہ یا بیمہ پالیسی پر عائد ہوتی ہے۔ ستر روپے ستر روپے تیس روپے یا دیگر کم رقم جو اس کے دفعہ کے جُز (ا) تا (ج) قابل ادائیگی ہو۔
۶۳	اجارہ کی انتقال بذریعہ حوالگی نہ کہ بذریعہ اجارہ۔ استثناء اجارہ کی انتقال جو محصول سے مستثنیٰ	اتنی محصول جو تمسک (نمبر ۲۳) پر عائد ہوتی ہے جو زر بدل کے رقم کے برابر برائے انتقال ہوتا ہے۔

٦٤	وقف (الف) اقرار جو کسی جائیداد سے متعلق تحریر میں ہو لیکن وصیت نہ ہو۔ (ب) منسوخی۔ کسی جائیداد سے متعلق تحریر میں لیکن وصیت نہ ہو۔ ملاحظہ ہو بندوبست (۵۸) بھی مالیت ملاحظہ تخمینہ (نمبر ۸)	اتنی محصول جو تمسک (۱۵) پر عائد ہوتی ہے جائیداد کے مالیت کے برابر جسکا ذکر دستاویز میں موجود ہو لیکن سو روپے سے زائد نہ ہو۔ اتنی محصول جو تمسک (نمبر ۱۵) پر عائد ہوتی ہے متعلقہ جائیداد کے مالیت کے برابر جسکا ذکر دستاویز میں موجود ہو لیکن سو روپے سے زائد نہ ہو۔
٦٥	اشیاء کیلئے پروانہ یعنی ایسی دستاویز جسے اس شخص جسکا نام اس میں ذکر ہو کہ ملکیت ظاہر کرتا ہو یا اسکا کارندہ یا حامل اشیاء جو ریواس ، گودام یا گھاٹ میں پڑا ہو ایسی دستاویز جو اس شخص کا دستخط کردہ اور تصدیق شدہ ہو یا اس کی طرف دوسرا شخص جس کے تحویل یہ اشیاء ہو۔	دس روپے